SUN.10.Nov.2024
VOLUME:19 NO: 286
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز اتوار 10/ نومبر 2024
جلد:19 شمارہ: 286
8/ جمادالاول 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com–Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

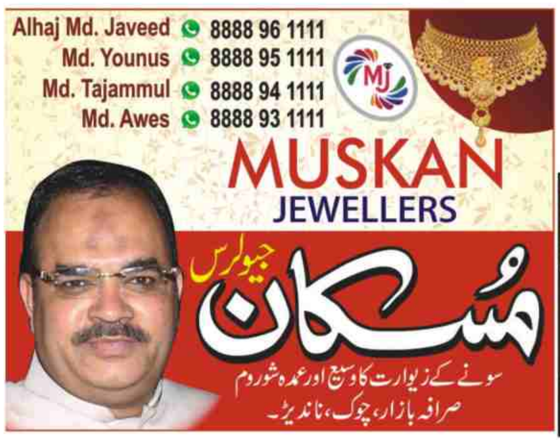

نوٹ بندی اور جی ایس ٹی غریبوں ومزدوروں کو ختم کرنے کا ہتھیار

ملک میں آر ایس ایس اور انڈیا اتحاد کے نظریات کی لڑائی۔ جمشید پور میں قائد اپوزیشن کا انتخابی ریلی سے خطاب

جمشید پور: کانگریس لیڈر راہول گاندھی نے آج بی جے پی زیر قیادت مرکزی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا اور الزام عائد کیا کہ نوٹ بندی اور جی ایس ٹی کی اس کی پالیسیاں دراصل کسانوں' مزدوروں اور ملک کے غریبوں کو ہلاک کردینے والی ہیں۔ راہول گاندھی نے دعوی کیا کہ ہندوستان میں بی جے پی آر ایس ایس اور انڈیا اتحاد کے نظریات کے درمیان جنگ ہے۔ بی جے پی۔ آر ایس ایس کا نظریہ نفرت کا ہے جبکہ انڈیا اتحاد محبت کے نظریہ پر کام کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لڑائی دراصل تشدد اور اتحاد کے درمیان لڑائی ہے۔ راہول گاندھی نے جمشید پور میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نریندر مودی کی پالیسیاں ملک میں بیروزگاری میں اضافہ کیلئے ذمہ دار ہیں۔ نوٹ بندی اور جی ایس ٹی دراصل غریبوں' کسانوں اور مزدوروں کو ختم کرنے کا ہتھیار ہیں۔ راہول گاندھی نے اذان کیلئے درمیان میں اپنی تقریر روک دی جب جھارکھنڈ کے وزیر صحت بنا گپتا نے انہیں اذان شروع ہونے سے واقف کروایا۔ راہول گاندھی نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی۔ آر ایس ایس ملک کو ذات پات' مذہب اور زبان کی بنیاد پر تقسیم کرنے کی سیاست کر رہی ہیں جبکہ کانگریس دستور ہند کا تحفظ کرنا چاہتی ہے۔ بی جے پی آر ایس ایس دستور کو تباہ کرنے کے در پہ ہیں۔ کانگریس لیڈر نے وزیر اعظم نریندر مودی پر سرمایہ داروں کی مدد کرنے کا الزام عائد کیا جو بھاری رقومات بیرون ملک لگا رہے ہیں۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ انڈیا اتحاد مودی کو شکست دے گا اور عوام کی بہتری اور بھلائی کیلئے کام کرے گا۔

اذان کیلئے تقریر روک دی

مہاراشٹر: 'بانٹنے والے بھی بی جے پی۔ آر ایس ایس کے لوگ اور

کاٹنے والے بھی' نفرت پھیلانے والوں پر کھڑگے کا شدید حملہ

ممبئی: 9/ نومبر (ایجنسیز) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے آج مہاراشٹر اسمبلی انتخاب کے پیش نظر ریاست کا دورہ کیا اور مختلف انتخابی تقاریب میں ریاست کی مہایوتی حکومت کے ساتھ ساتھ مرکز کی مودی حکومت کو ہدف تنقید بنایا۔ خاص طور سے یوگی آدتیہ ناتھ کے ذریعہ 'بٹیں گے تو کٹیں گے' بیان پر انھوں نے کہا کہ ''بانٹنے والے بھی بی جے پی۔ آر ایس ایس کے لوگ ہیں اور کاٹنے والے بھی۔'' کانگریس صدر نے اپنی تقریر کے دوران پی ایم مودی کی ایک تازہ تقریر پر ناراضگی ظاہر کی۔ انھوں نے عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ ''کل آپ لوگوں نے مودی جی کی ناسک میں کی گئی تقریر سنی ہوگی۔ انھوں نے ہم پر ایس سی، ایس ٹی، او بی سی کو تقسیم کرنے کا الزام لگایا۔ او بی سی کارڈ کھیلا، کانگریس کو گالی دی اور بھی کئی جھوٹے الزامات عائد کیے۔ جس سماج کو منو نے 4 حصوں میں تقسیم کیا تھا، بی جے پی اور آر ایس ایس والے بھی ہمیشہ سے اسی نظریہ کو آگے بڑھا رہے ہیں۔'' بی جے پی اور آر ایس ایس پر حملہ کرتے ہوئے کھڑگے کہتے ہیں کہ ''وہ آئین کی جگہ منواسمرتی کا راج چاہتے ہیں۔ بی جے پی۔ آر ایس ایس نے 4 زمرہ کے نظام میں پانچواں زمرہ 'اَتی شودر' جوڑ دیا ہے۔ یہ تو باباصاحب کے آئین کی طاقت ہے کہ لوگوں کو ان کے حقوق ملے اور ان کی حفاظت ہوئی۔''

ساتھ ہی وہ سخت رویہ اختیار کرتے ہوئے یہ بھی کہتے ہیں کہ ''سماج کو بانٹنے والے تو بی جے پی۔ آر ایس ایس کے ہی لوگ ہیں، جو آج نعرہ دیتے ہیں کہ بٹیں گے تو کٹیں گے۔ بانٹنے والے بھی یہی لوگ، کاٹنے والے بھی یہی لوگ۔'' پھر عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے یہ کہے بغیر بھی نہیں رہتے کہ ''میرا کہنا ہے کہ اگر بی جے پی کی باتوں میں پھنسیں گے تو کھسکیں گے۔'' اپنی تقریر کے دوران کانگریس صدر نے بی جے پی کے نیشنلزم اور حب الوطنی کے دعووں پر بھی حملہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ بی جے پی اپنا ایک بھی ایسا لیڈر بتائے جس نے ملک کے لیے اندرا گاندھی اور راجیو گاندھی کی طرح جان کی قربانی دی ہو۔ آر ایس ایس نے کبھی آزادی کی تحریک میں لڑائی نہیں لڑی۔ کانگریس نے ملک کو مضبوط کرنے کا کام کیا۔ کانگریس ملک کے اتحاد کے لیے لڑنے والی پارٹی ہے۔ کھڑگے نے یہ بھی کہا کہ وزیر اعظم مودی کہتے ہیں کانگریس نے 70 سالوں میں کچھ نہیں کیا۔ اگر کانگریس کچھ نہیں کرتی تو نریندر مودی ملک کے وزیر اعظم نہیں بنتے۔ کانگریس نے آئین بنایا اور جمہوریت کو بچایا، اس لیے نریندر مودی وزیر اعظم بنے۔ اسی لیے کانگریس پارٹی آئین اور جمہوریت کو بچانے کی بات کرتی ہے۔ انھوں نے الزام عائد کیا کہ نریندر مودی جس آئین کی بنیاد پر وزیر اعظم بنے، اسے ہی ختم کرنے میں مصروف ہیں۔ مہاراشٹر میں بی جے پی کی قیادت والی مہایوتی حکومت کو ہدف تنقید بناتے ہوئے ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ اس کی بنیاد دھوکہ پر رکھی گئی تھی۔ بی جے پی نے اراکین اسمبلی کو رشوت دے کر مینڈیٹ چرایا تھا۔ یہ مہاراشٹر میں سب سے خراب حکومت والا ایک موقع پرست اتحاد ہے۔ مہاراشٹر ملک کی سب سے خوشحال ریاستوں میں سے ایک تھی، یہاں الگ الگ ریاستوں سے لوگ روزگار کے لیے آتے تھے۔ مہایوتی اتحاد حکومت کے سبب آج یہ ریاست برباد ہوگئی ہے۔ کانگریس صدر کھڑگے نے عوام سے کانگریس سمیت مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کے سبھی امیدواروں کی حمایت میں ووٹنگ کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اسمبلی انتخاب مہاراشٹر کی خوشحالی اور ترقی کے راستہ پر واپس لانے کا موقع ہے۔ ریاست کے لیے ایم وی اے کی گارنٹیاں بھی کھڑگے نے شمار کرائیں اور دعویٰ کیا کہ بی جے پی کے ذریعہ سبھی 288 اسمبلی حلقوں میں مرکزی و ریاستی وزراء کو تشہیر میں اتارنے کے باوجود ایم وی اے اتحاد کو انتخاب میں کامیابی ملے گی۔

'ہم سبھی کو ریزرویشن دیں گے'، تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ

ریونت ریڈی نے مہاراشٹر میں امت شاہ کو پیش کیا چیلنج

رانچی (پلامو): مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے آج کانگریس قائد راہول گاندھی پر الزام عائد کیا کہ وہ دستور کی فرضی کاپی دکھاتے ہوئے اس کی توہین کر رہے ہیں اور مذاق اڑا رہے ہیں۔ شاہ نے یہ دعویٰ کیا کہ بی جے پی' کانگریس کو اقلیتوں کے لیے تحفظات نافذ کرنے کی کبھی بھی اجازت نہیں دے گی۔ امیت شاہ نے پلامو میں ایک بی جے پی ریالی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ راہول گاندھی دستور کی کاپی دکھاتے ہیں۔ دو دن پہلے وہ بے نقاب ہوگئے۔ کسی کو دستور کی وہ کاپی مل گئی جو انھوں نے دکھائی تھی۔ اس کاپی کے کور پر دستورِ ہند تحریر تھا، لیکن اندر کوئی مواد نہیں تھا۔ انھوں نے کہا دستور کا مذاق نہ بنائیں۔ یہ عقیدہ اور بھروسہ کا معاملہ ہے۔ دستور کی فرضی کاپی لہراتے ہوئے آپ نے بی آر امبیڈکر اور دستور ساز اسمبلی کی توہین کی ہے۔ کانگریس پارٹی نے دستور کا مذاق بنا دیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے 26 نومبر کو یوم دستور منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ شاہ نے الزام لگایا کہ کانگریس او بی سیز، قبائلیوں اور دلتوں سے تحفظات چھیننے پر تلی ہوئی ہے اور اسے اقلیتوں کو دینے کا منصوبہ رکھتی ہے۔ شاہ نے کہا کہ کانگریس او بی سی کوٹہ کی مخالف ہے۔ اس نے اقلیتوں کے لیے 10 فیصد تحفظات کا وعدہ کیا جب علماء کے ایک وفد نے مہاراشٹرا میں کانگریس قائدین سے ملاقات کی۔ وزیر اعظم مودی کی زیر قیادت بی جے پی کبھی بھی مذہب کی بنیاد پر تحفظات کی اجازت نہیں دے گی۔ انھوں نے کانگریس کو کشمیر میں دفعہ 370 بحال کرنے کی مبینہ کوششوں پر بھی نشانۂ تنقید بنایا۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ کشمیر ہندوستان کا اٹوٹ حصہ ہے۔ میں، راہول گاندھی کو وارننگ دیتا ہوں کہ تمہاری چوتھی نسل بھی دفعہ 370 واپس نہیں لاسکتی۔ شاہ نے جھارکھنڈ میں جے ایم ایم زیر قیادت حکومت کو بھی نشانۂ تنقید بنایا اور اسے ملک کی سب سے بدعنوان حکومت قرار دیا۔ چیف منسٹر جھارکھنڈ ہیمنت سورین پر نشانہ لگاتے ہوئے انھوں نے کہا کہ چیف منسٹر کا کہنا ہے کہ دراندازی بی جے پی کا سیاسی ایجنڈہ ہے۔ میں کہتا ہوں کہ یہ چیف منسٹر کا بینک ہے۔ بدعنوان قائدین کو الٹا لٹکا دیا جائے گا۔ یہاں یہ تذکرہ مناسب ہوگا کہ جھارکھنڈ کی 81 رکنی اسمبلی کے لیے 13 اور 20 نومبر کو انتخابات کا انعقاد عمل میں لایا جائے گا۔

اُردو سمیت 17 زبانوں کے معیاری ترجمہ کا راستہ ہموار،

مرکزی وزارت تعلیم نے آئی آئی ٹی کو سونپی ذمہ داری

نئی دہلی: انگریزی سے ہندی یا دیگر غیر ملکی زبانوں کا ترجمہ اب 17 مقامی زبانوں میں بھی معیاری اور صحیح طریقہ سے کر پانا ممکن ہو سکے گا۔ کئی مقامی زبانوں میں مشینی ترجمے کا عمل جاری بھی ہے، لیکن اس ترجمہ میں تکنیکی طور پر کئی طرح کی خامیاں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ اسی کو پیش نظر رکھتے ہوئے مرکزی حکومت کی جانب سے ایک بہترین پیش قدمی کی گئی ہے۔ ملک کے 17 مقامی زبانوں میں معیاری ترجمے کی سہولت فراہم کرنے کی کوششیں شروع ہوگئی ہیں۔ ان زبانوں میں 'اُردو' بھی شامل ہے۔ ترجمہ کے معیار سے متعلق مرکزی وزارت تعلیم نے مختلف انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) اور دیگر مرکزی اداروں کا ایک کنسورٹیم بنایا ہے۔ اس کا نوڈل آفیسر آئی آئی ٹی پٹنہ کو بنایا گیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ سب سے پہلے بہار کے اہم مقامی زبان میتھلی میں ترجمہ کے لیے ٹولز ڈیولپ کیے جائیں گے۔ اس کے بعد مرکزی حکومت کے آٹھویں شیڈول میں شامل دیگر علاقائی زبانوں کو بھی ترجمہ کرنے کی سہولت فراہم کرنے کی کوشش ہوگی۔ اس کی نگرانی وزارت تعلیم کرے گی۔ ترجمہ کے لیے بنائے گئے فارمیٹ کے تحت سافٹ ویئر کو بہتر طریقے سے چلانے کے لیے میڈیا اداروں سے ڈیٹا بھی لیا جائے گا۔ اس کے تحت میڈیا ہاؤس کی خبروں کے ہندی زبان کا ڈیٹا بینک تیار کیا جائے گا۔ اس میں خاص طور پر قانون، انتظامیہ، زراعت، صحت، تعلیم، سائنس، ٹیکنالوجی اور موسمیاتی شعبوں کا ڈیٹا شامل ہوگا۔ اس کے تحت سائنس اور ٹیکنالوجی، صحت کی دیکھ بھال، زراعت، آب و ہوا، سیاحت، عدلیہ سے متعلق 50 فیصد مواد ہوں گے۔ تعلیم سے متعلق 30 فیصد اور گورننس پالیسی سے متعلق 20 فیصد مواد ہوں گے۔ یہ سافٹ ویئر ہندی زبان کو مرکزی زبان مان کر کام کرے گی۔ یہ اسپیکٹرم میں آسان ترجمے کی سہولت فراہم کرے گی۔ اسی کی بنیاد پر اس میں پروگرامنگ کی جائے گی۔ جن 17 زبانوں کو ترجمہ کے لئے مختص کیا گیا ہے وہ ہیں اُردو، آسامی، بانگلہ، گجراتی، کشمیری، مراٹھی، اڑیہ، پنجابی، تامل، سندھی، کونکنی، منی پوری، نیپالی، بوڑو، ڈوگری، میتھلی اور سنتھالی۔

2020 انتخابات سے متعلق ٹرمپ کیس میں آخری تاریخ منسوخ

واشنگٹن: امریکہ میں 2020 کے صدارتی انتخابات میں مداخلت کے منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے کیس کی سماعت کرنے والے جج نے عدالت کی آخری تاریخ منسوخ کر دی۔ درحقیقت، استغاثہ نے کہا کہ انہیں اس ہفتے صدارتی انتخابات میں ریپبلکن پارٹی امیدوار ٹرمپ کی جیت کے بعد کیس میں مناسب اقدامات کا جائزہ لینے وقت درکار ہے، جس کے بعد جج نے آخری تاریخ منسوخ کر دی۔ خصوصی وکیل جیک اسمتھ نے گزشتہ سال ٹرمپ پر 2020 کے صدارتی انتخابات کے نتائج کو الٹنے کی سازش اور اپنے بنگلے میں غیر قانونی طور پر انٹیلی جنس دستاویزات رکھنے کا الزام لگایا تھا۔

دارالعلوم میں خواتین کے داخلے پر سے پابندی ہٹا دی گئی

سہارنپور (یو پی): ضلع سہارنپور کے دیوبند میں واقع ایک اسلامی تعلیمی ادارے دارالعلوم میں خواتین کے داخلے پر پابندی ہٹا دی گئی ہے اور اب وہ کچھ اصولوں اور شرائط کے ساتھ اس ادارے میں داخل ہو سکیں گی۔ دارالعلوم میں میڈیا انچارج اشرف عثمانی نے یہ اطلاع دی۔ عثمانی نے بتایا کہ 17 مئی کو دارالعلوم کمپلیکس میں ریل بنانے اور اسے سوشل میڈیا پر وائرل کرنے کی شکایت کی وجہ سے دارالعلوم کی انتظامیہ نے یہاں خواتین کے داخلے پر پابندی لگا دی تھی۔ عثمانی نے کہا کہ بات چیت کے کئی دور کے بعد دارالعلوم انتظامیہ نے دارالعلوم میں ہندوستان اور بیرون ملک سے آنے والی خواتین کے داخلے کے حوالے سے ایک قاعدہ تیار کیا ہے جس کے بعد خواتین کو داخلہ دیا جائے گا۔ انسٹی ٹیوٹ میں داخلے سے متعلق یہ قوانین جمعہ کی شام سے نافذ کیے گئے ہیں۔ عثمانی کے مطابق اب دارالعلوم انتظامیہ نے انسٹی ٹیوٹ کے احاطے میں داخلے کیلئے وزیٹر پاس جاری کرنے ایک افسر مقرر کیا ہے۔ وزیٹر پاس میں متعلقہ افسر کو آدھار کارڈ یا ووٹر کارڈ یا پین کارڈ فارم دکھانا ہوگا۔ فارم کے کالم میں وزیٹر کا نام، موبائل نمبر، پتہ، ممبران (مرد اور خواتین) کی تعداد وغیرہ کی تفصیلات بتانی ہوں گی۔ خواتین کو دن کے اختتام سے پہلے یعنی غروب آفتاب تک یہاں داخل ہونے کی اجازت ہوگی۔ مدرسہ میں داخل ہونے والی تمام خواتین کو حجاب میں ہونا پڑے گا۔ خواتین کو ان کے خاندان کے کسی فرد کے ساتھ داخلے کی اجازت ہوگی۔ مدرسہ جانے والے ہر شخص کا موبائل فون مین گیٹ پر جمع کرایا جائے گا جو اسے واپسی کے وقت ملے گا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ 'وزیٹر پاس' کی درستگی دو گھنٹے ہوگی۔۔ نیز، وزیٹر پاس غروب آفتاب کے بعد خود بخود منسوخ ہو جائے گا۔ ادارہ کے اندر کسی بھی قسم کی ویڈیو گرافی پر مکمل پابندی ہوگی۔

عصمت ریزی مقدمہ' سابق ایم پی پراجول ریونا

ضمانت کیلئے سپریم کورٹ سے رجوع

نئی دہلی: عصمت ریزی کے دو مقدمات میں کرناٹک ہائیکورٹ سے ضمانت نہ ملنے کے بعد سابق ایم پی پراجول ریونا نے سپریم کورٹ میں درخواست ضمانت داخل کی ہے۔ سپریم کورٹ میں اس پر پیر کو سماعت ہوگی۔ 21 اکٹوبر کو ہائیکورٹ نے ریونا کو ضمانت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ ریونا سابق وزیر اعظم ایچ ڈی دیوے گوڑا کے پوتے اور مرکزی وزیر ایچ ڈی کمارا سوامی کے بھتیجے ہیں۔ ریونا پر عصمت ریزی کے دو اور جنسی ہراسانی کی ویڈیو بنانے کے ایک مقدمہ کے علاوہ ایک اور عصمت ریزی کا مقدمہ بھی زیر دوران ہے۔ اپریل میں کئی خواتین نے شکایت درج کروائی تھی کہ اس وقت کے ایم پی نے ان کو جنسی تسکین کیلئے مجبور کیا تھا اور ان کی فلمبندی کی گئی تھی۔ ریونا کی نمائندگی کرنے والے وکلاء نے سپریم کورٹ میں درخواست داخل کرتے ہوئے ہائیکورٹ کے فیصلے کو چیلنج کیا ہے اور پیر کو اس کی سماعت ہوگی۔ پراجول ریونا کے خواتین کے جنسی استحصال کے کئی ویڈیوز 23 اپریل کو منظر عام پر آنے شروع ہوگئے تھے جبکہ 26 اپریل کو ہاسن لوک سبھا حلقہ میں رائے دہی ہونے والی تھی۔ اس حلقہ سے جنتادل ایس کے امیدوار کے طور پر ریونا مقابلہ میں تھے۔ وہ 27 اپریل کو جرمنی فرار ہوگئے تھے۔ بعد ازاں وہ 31 مئی کو بنگلورو واپس ہوئے تھے اور انہیں گرفتار کر لیا گیا تھا۔ وہ ہاسن لوک سبھا حلقہ سے انتخاب میں بھی شکست کھا گئے۔

تیجسوی کی سالگرہ پر یوگی آدتیہ ناتھ

کے نعرہ کے خلاف پوسٹرس

پٹنہ (ایجنسیز) چیف منسٹر اترپردیش یوگی آدتیہ ناتھ کے نعرہ ''بٹو گے تو کٹو گے'' نے ملک میں سیاسی بحث چھیڑ دی ہے۔ بی جے پی کے بیان کے جواب میں آر جے ڈی نے اپنے نعرے اور پوسٹرس جاری کرتے ہوئے بی جے پی کے بیانیہ کو چیلنج کیا ہے۔ 9 نومبر کو تیجسوی یادو کی 35 ویں سالگرہ پر پوسٹرس جاری کئے گئے۔ پارٹی کے پٹنہ دفتر کے باہر پوسٹرس میں تیجسوی یادو کی قیادت میں یگانگت اور اجتماعی مستقبل پر زور دیا گیا۔ ایک پوسٹر میں لکھا گیا جڑے کے با' جیت کے با' 2025 میں نیوکتی میان تیجسوی کے مکھیہ منتری بنا دے کے با'' لکھا ہے۔ ایک اور پوسٹر میں لکھا گیا ''ہم تو اے ٹو زیڈ ہیں' نہ کٹیں گے نہ بٹیں گے' ہم تو تیجسوی کے ساتھ جڑیں گے''۔

عاپ لیڈر سنجے سنگھ نے بی جے پی کو

'بھارتیہ جیب کترا پارٹی' قرار دیا

ممبئی: مہاراشٹر میں اسمبلی انتخاب کے لئے تشہیری مہم جنگی پیمانے پر جاری ہے۔ اسی درمیان ایک انتخابی جلسے سے عام آدمی پارٹی کے لیڈر سنجے سنگھ نے بی جے پی پر جم کر حملہ بولا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''مجھے افسوس ہے کہ ملک کے وزیر اعظم گزشتہ 10 سالوں سے کہہ رہے ہیں، اگر آپ متحد رہیں گے تو محفوظ رہیں گے۔''

اسرائیل نے امریکہ میں

نیا سفیر مقرر کیا

یروشلم: اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے یشئیل لیٹر کو امریکہ میں اسرائیل کا سفیر مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ جانکاری مسٹر نیتن یاہو کے دفتر سے جاری بیان میں دی گئی۔ مسٹر لیٹر اسرائیل میں اعلیٰ عوامی خدمات کے عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں، جن میں وزارت تعلیم کے ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل، وزارت خزانہ میں چیف آف اسٹاف اور اسرائیل پورٹس کمپنی کے قائم مقام چیئرمین شامل ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ لیٹر امریکہ میں پیدا ہوئے اور پلے بڑھے اور امریکی انتظامیہ اور معاشرے سے واقفیت رکھتے ہیں۔ بیان میں انہیں ایک انتہائی قابل سفارت کار اور ایک شاندار مقرر قرار دیا گیا جو امریکی ثقافت اور سیاست کی گہری سمجھ رکھتے ہیں۔ مسٹر لیٹر جنوری 2025 میں یہ عہدہ سنبھالیں گے اور اسرائیلی صدر اسحاق ہرزوگ کے بھائی مائیکل ہرزوگ کی جگہ لیں گے، جنہوں نے تین سال تک امریکہ میں اسرائیل کے سفیر کے طور پر خدمات انجام دیں۔

''ہم ان کی انگلیاں کاٹ دیں گے'' بہار کے

وزیر کی آر جے ڈی قائد کو جوابی دھمکی

پٹنہ (آئی اے این ایس) آر جے ڈی رکن اسمبلی سدھاکر سنگھ کے ان ریمارکس پر ردِ عمل ظاہر کرتے ہوئے کہ اس مرتبہ بی جے پی کے حامیوں کو ''300 پولنگ بوتھس'' پر بیاٹوں (بلوں) سے پیٹا جائے گا۔ بہار کے وزیر سنتوش سنگھ نے آج کہا کہ پارٹی ایسی دھمکیوں کو برداشت نہیں کرے گی اور ان ہی کے مطابق ان کا جواب دے گی۔ کاتمور میں میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ بی جے پی کمزور فورس نہیں ہے اور اس کے پاس اپنے حامیوں کے خلاف کارروئیوں کا جواب دینے کافی وسائل موجود ہیں۔ ''ہمارے پاس بھی بیاٹوں (بلوں) کی کمی نہیں ہے۔ اگر وہ بیاٹوں سے حملہ کریں گے تو ہم ان کی انگلیاں کاٹ دیں گے''۔

سموسہ سیاست میں شدت، بی جے پی رکن اسمبلی نے

چیف منسٹر کیلئے 11 سموسوں کا آرڈر دیا

حمیر پور/شملہ (ایجنسیز) ہماچل پردیش میں سموسہ سیاست میں شدت پیدا ہونے کے ساتھ ہی ایک بی جے پی رکن اسمبلی نے چیف منسٹر سکھویندر سنگھ سکھو کے لیے 11 سموسوں کا آن لائن آرڈر دیا۔ سی آئی ڈی کی جانب سے ان واقعات کی ترتیب کی تحقیقات پر جن کے نتیجہ میں چیف منسٹر کے لیے تیار کردہ سموسے ان کے سیکوریٹی اسٹاف کو پیش کر دیے گئے تھے، حمیر پور کے رکن اسمبلی آشیش شرما نے کانگریس حکومت پر طنز کرتے ہوئے آج یہ معلومات سوشل میڈیا پر پیش کیں۔ بہر حال کانگریس نے کہا کہ ریاستی حکومت نے ایسی تحقیقات کا حکم نہیں دیا تھا اور یہ سی آئی ڈی کا داخلی معاملہ ہوسکتا ہے۔ ایک سرکردہ سی آئی ڈی عہدیدار نے یہ بھی کہا کہ اس واقعہ کی رسمی تحقیقات کا حکم نہیں دیا گیا تھا۔ شرما نے ایک فیس بک پوسٹ میں کہا کہ ریاست کو پہلے ہی کئی مسائل جیسے بے روزگاری، مالی بحران، ملازمین کی پنشن میں تاخیر اور ڈی اے (گرانی الاؤنس) کے بقایہ جات کا سامنا ہے اور ایسے میں چیف منسٹر سکھو کے لیے لائے گئے سموسوں کے بارے میں تحقیقات کا حکم دیا جانا انتہائی مایوس کن ہے۔ انھوں نے کہا کہ جب پہاڑی ریاست کے عوام اپنے حقوق کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں، حکومت کو ایسے چھوٹے موٹے معاملات پر نہیں بلکہ حقیقی مسائل پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ اس پر بطورِ احتجاج میں نے چیف منسٹر کو 11 سموسے بھیجے ہیں تاکہ انہیں یاد دلا سکوں کہ عوام کے حقیقی مسائل کو حل کرنا اہم ہے۔

پدرانہ نظام' خواتین کیلئے کوئی رکاوٹ نہیں' اندرا گاندھی کا وزیر اعظم بننا مثال

حکومت تخلیق واختراع کو فروغ دینے کوشاں۔ نرملا سیتارامن کی طلبا سے ملاقات

بنگلورو: مرکزی وزیر فینانس نرملا سیتارامن نے آج کہا کہ ہندوستان میں خواتین کیلئے اپنے خوابوں کو پورا کرنے میں پدرانہ نظام کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ اگر پدرانہ نظام خواتین کیلئے رکاوٹ ہوتا تو اندرا گاندھی ملک کی وزیر اعظم کس طرح بن پاتیں؟۔ نرملا سیتارامن نے سی ایم ایس بزنس اسکول کے طلباء سے آج ملاقات کی اور مرکزی حکومت کی جانب سے نئی تخلیق اور اختراع کیلئے کئے جانے والے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے نوجوانوں کیلئے مرکزی حکومت کی اسکیمات کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت 21 تا 24 سال عمر کے بیروزگار نوجوانوں کیلئے ایک کروڑ انٹرن شپس کا بھی تذکرہ کیا۔ خواتین کو بااختیار بنانے سے متعلق ایک سوال کے جواب میں نرملا سیتارامن نے کہا کہ پدرانہ نظام کی شروعات دراصل بائیں بازو نے کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو اس تاثر کا شکار نہیں ہوجانا چاہیئے۔ اگر آپ خود اپنے لئے کھڑے ہوں اور منطقی طور پر خود کو پیش کریں تو پھر پدرانہ نظام آپ کو آپ کے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کرنے میں کوئی رکاوٹ نہیں بن سکتا۔ انہوں نے تاہم اعتراف کیا کہ سماج میں خواتین کو اتنی سہولیات دستیاب نہیں ہیں اور مزید سہولیات فراہم کی جانی چاہئیں۔ ہندوستان میں نئی اختراع اور تخلیق سے متعلق سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ نریندر مودی حکومت ایک ایسا ماحول فراہم کر رہی ہے جو اختراعی اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے میں معاون ہو۔ انہوں نے کہا کہ حکومت صرف پالیسیاں بناتے ہوئے اختراع اور نئی تخلیق کی ہی حوصلہ افزائی نہیں کر رہی ہے بلکہ حکومت اس بات کو بھی یقینی بنا رہی ہے کہ ان کی مارکٹنگ ہو اور مارکٹ میں یہ جگہ بنا پائے۔

گوٹیرس کا جی 20 اجلاس سے قبل برازیل کا دورہ

برازیلیا: اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انٹونیو گوٹیرس دنیا کی بڑی معیشتوں کے 20 لیڈروں کے گروپ کے سربراہی اجلاس میں شرکت کیلئے اگلے ہفتے برازیل کا دورہ کریں گے۔ ان کے ترجمان نے یہ اطلاع دی۔ اسٹیفنی ٹریمبلے نے ایک پریس کانفرنس میں کہا'' وہ جی 20 میٹنگ میں شرکت کیلئے آئندہ جمعہ کو ہر سال کی طرح برازیل کے شہر ریو ڈی جنیرو جائیں گے اور وہاں کے رہنماؤں سے ملاقات کریں گے۔ جی 20 سربراہی اجلاس 18 سے 19 نومبر تک برازیل میں منعقد ہوگا۔ اس میں 19 رکن ممالک کے ساتھ افریقی یونین اور یورپی یونین کے رہنماؤں کی شرکت متوقع ہے۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن نے سربراہی اجلاس میں شرکت سے انکار کر دیا، تاہم وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے پیر کو کہا کہ روس سربراہی اجلاس کے دوران کثیر قطبی عالمی اصولوں کو فروغ دینا جاری رکھے گا۔

شرد پوار کو قانونی نوٹس بھیجنے کی تردید: این سی پی

پونے: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے ایم ایل اے سنیل ٹنگرے نے این سی پی (شراد چندر پوار) کے صدر شرد پوار کو قانونی نوٹس بھیجنے کی تردید کی جس کا دعویٰ پوار کی بیٹی سپریا سولے نے کیا تھا۔ تھا۔ این سی پی (شراد پوار) کی ورکنگ صدر سپریا سولے نے دعویٰ کیا تھا کہ پونے کے وڈگاؤں رکن اسمبلی ٹنگرے نے ان کے والد کو قانونی نوٹس بھیجا ہے، جس میں کہا گیا کہ اگر پوار پونے پورش کار حادثے میں ان کی بدنامی کرتے ہیں۔

معاشرے میں بڑھتی ہوئی سماجی برائیوں میں منشیات کا چلن اور اس کی روک تھام

از- ڈاکٹر سید آصف عمری، حیدرآباد
موبائل نمبر: 9885650216

معاشرہ دن بہ دن اخلاقیات کے باب میں روبہ زوال ہوچکا ہے بالخصوص نوجوان طبقہ اخلاقی حدود کو توڑ کر حیوانیت اور درندگی سے بہت قریب ہوچکا ہے۔ اب تو صورت حال یہ ہوچکی کہ بُرائی اور گناہ کو معیوب نہیں بلکہ فیشن سمجھا جارہا ہے۔ کچھ لوگ ہیں جو بُرائی کو بُرائی تو سمجھتے ہیں مگر اس کی قباحت اور ہلاکت سے ناواقف ہیں۔ آئے دن اخبارات اور سوشل میڈیا جرائم کی فہرست کو نمایاں طور پر پیش کررہا ہے۔ جرائم وحادثات میں ایک خبر تو نشہ سے متعلق ضرور رہتی ہے کیوں کہ نشہ تمام برائیوں کی جڑ اُمُّ الخبائث ہے اور جہاں کہیں بھی کوئی بُرائی اور جرم ہوتا ہے وہاں شراب اور نشہ کا بڑا دخل ہوتا ہے۔ قتل وغارت گری، زنا اور بدکاری، ظلم وناانصافی، خودکشی اور حرص وہوس اور لالچ کی وجہ بھی شراب نوشی اور نشہ ہے۔ منشیات سے پیدا ہونے والی خرابیاں صرف آج ہی دریافت نہیں ہوئیں بلکہ ان کو علم نفسیات کے بانی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شراب اور نشہ آور چیزیں ہر برائی کی کنجی ہے۔ (ابن ماجہ) شراب اور نشہ کے عادی لوگوں میں بہت ساری کمزوریوں اور برائیوں کے ساتھ مہلک بیماریاں بھی جنم لیتی ہیں۔ یہ لوگ کاہل، گندے، بے حس، لاپرواہ ہوجاتے ہیں۔ بھوک نہیں لگتی، کام کرنے کو جی نہیں چاہتا، ہاتھ پیر لڑکھڑاتے ہیں۔ گفتگو میں بیزاری، نفرت، یادداشت کمزور اور عقل کمزور ہوجاتی ہے۔ جسم کے عضلات ڈھیلے ہوجاتے ہیں۔ پھیپھڑے خراب ہوجاتے ہیں۔ شریعت کی روشنی میں شراب کے بارے میں بتایا گیا کہ 'کل مسکر حرام' ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ (ابوداؤد) اس وضاحت کے بعد بھنگ سے لے کر ہیروئن اور شراب سے لے کر LSD تک کو شامل کرکے ان کے استعمال کو حرام کردیا گیا۔ آغاز اسلام کے وقت حالت یہ تھی کہ اس کے لئے کوئی قید اور پابندی نہیں تھی۔ بدچلنی اور شراب نوشی کے اڈے معبدوں میں ہوتے تھے۔ اسلام نے اس کو بتدریج حرام کیا، پہلے اس کی خرابی بتائی پھر اس کو گندگی کہہ کر دور رہنے کی تاکید کی پھر نشہ کی حالت میں نماز پڑھنے سے روکا گیا اور اس کے نقصان دہ پہلو کو سامنے رکھ کر لوگوں کو اس سے نفرت دلائی۔ دھیرے دھیرے جب لوگ اس سے اجتناب کرنے لگے تو آخر کار اس کے حرام ہونے کا حکم نافذ کیا۔ منشیات سے متعلق تمام چیزوں کو بھی حرام قرار دیا اور اس پر لعنت بھیجی۔ نشہ ایک عادت ہے اور جب انسان اس کا عادی بن جائے تو اس سے روکنے کے لئے نشہ سے اتنی نفرت دلائیں کہ اس کو ایک نجس چیز سمجھنے پر مجبور ہوجائے تو پھر وہ اس عادت کو چھوڑنے پر مجبور ہوجائے گا۔ منشیات کی کاشت، تیاری، فروخت بلکہ اس کی باربرداری کرنے والے شخص کو لعنت کا مستحق قرار دے کر اس کی صنعت اور تجارت کو روکنا اسلام کا منفرد کارنامہ ہے۔ کسی مسلمان کو منشیات سے باز رکھنے کے لئے وہ سب کچھ کیا گیا جو ضروری تھا اور اس کو استعمال کرنے والا لعنتی جب تک توبہ نہ کرے تو اس کی کوئی نماز اور نیکی اور عبادت قبول نہ ہوگی۔ یہ بھی بت پرست کی طرح ہے، اس لئے آپؐ نے فرمایا: روز محشر نشہ کرنے والے کے ساتھ وہی سلوک کیا جائے گا جو بت پرستوں کے ساتھ کیا جائے گا۔ (ابن ماجہ بروایت ابوہریرہ) اسلام کی بنیادی پالیسی یہ ہے کہ اس نے ہر اس چیز کو حرام کیا جس کے استعمال سے صحت کو نقصان ہو اور جو شریعت کی نظر میں حرام ہے جیسے "مردار کا گوشت، خون، سوّر کا گوشت اور جو چیز اللہ کے علاوہ دوسرے کے نام مشہور کیا گیا ہو، جس کو لاٹھی سے مارا گیا ہو، بلندی سے گرا ہو، ٹکر کھایا ہو یا کسی درندے نے پھاڑا ہو۔

حرام اور نشہ والی چیزیں اضطراری حالت میں استعمال کا حکم

اسلام کی مکمل فہرست میں گندگی کھانے والا جانور، کچلی والے زہریلے جانور، پنجے میں پکڑ کر کھانے والے، خچر، گدھا، چیونٹی، شہد مکھی، لومڑی، بھیڑیا، کوّا، مینڈک اور بلی حرام ہیں۔ اسی طرح شراب بھی حرام ہے اور کسی متنازعہ چیز کے بارے میں تو یہ غلط فہمی ہو کہ اس کو کھانے یا پینے سے اس کی بیماری کو فائدہ ہوسکتا ہے تو قرآن مجید نے کچھ شرائط کے ساتھ جائز قرار دیا۔ سورۃ البقرہ۔ ترجمہ: اور اگر تم کسی اضطراری کیفیت میں مبتلا ہو اور تمہارا ارادہ اللہ کے احکام کی خلاف ورزی نہ ہو اور نہ ہی تم اس خلاف ورزی کو عادتاً کرنا چاہتے ہو تو تم کو ممنوعہ چیزیں استعمال کرنا جائز ہوگا۔ "اللہ بخشش کرنے والا مہربان ہے" یہی بات سورۃ المائدہ، سورۃ الانعام اور سورۃ النحل میں بھی واضح کی۔ حرام چیز اور نشہ آور چیز کا استعمال کسی مجبوری و اضطراری کیفیت میں ہی استعمال کیا جائے۔ (۲) حرام چیز کے استعمال کا فیصلہ مریض کی مرضی پر نہ ہو بلکہ کسی مستند حاذق، طبیب حالات کو دیکھ کر تجویز کرے (۳) حرام چیز کی مقدار اور مدت استعمال بھی طبیب متعین کرے (۴) اضطراری حالت کو وہ اپنی عادت نہ بنالے، لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں ایک بات کی وضاحت فرمادی کہ کسی حرام چیز میں کوئی شفا نہیں۔

منشیات سے متعلق جدید علم نفسیات

انسانی معاشرے میں منشیات کا استعمال ذہنی وجسمانی خرابیوں کا باعث رہا ہے۔ زمانہ قدیم سے لوگ محض چسکا لینے کے لئے اور پھر عادت کے طور پر استعمال کرنے لگے۔ ہندوستان میں ایشیائے کوچک سے آنے والے آریہ اپنے ساتھ ایک "سوم رس" کا نسخہ بھی لے کر آئے تھے۔ ان کا رواج تھا کہ وہ تیوہاروں اور غم غلط کرنے کے لئے سوم رس پی کر موج مناتے تھے۔ مندروں کے پروہت خود پوست گھوٹ کر پیتے تھے اور اپنے عقیدت مندوں کو پلاتے تھے۔ دیگر مذاہب میں بھی منشیات کو لوگوں نے عبادت میں داخل کردیا، یہاں تک کہ انگور کی شراب میں خمیری روٹی بھگو کر معبدوں میں آج بھی متبرک کے طور پر دی جاتی ہے۔ سگمنڈ فرائیڈ وہ پہلا شخص تھا جس نے طب جدید میں کوکین کو آنکھوں کی جراحی کے دوران سن کرنے کے لئے استعمال کیا، لیکن جسم کے اندر یہ اچھائی اور برائی کا مرکب ہے۔ ذہن سے تھکاوٹ دور کرتی ہے۔ خیالات کے سلسلہ کو مربوط کرتی ہے اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے لاجواب تحفہ ہے۔ طب جدید بیسویں صدی کے وسط تک مقوی اعصاب سمجھ کر استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ کوکین کو نسوار سے ناک میں سوراخ پڑجاتا ہے اس کو کھانے سے دماغی ہیجان پیدا ہوتا ہے۔ ایسے لوگ کام کے قابل نہیں رہتے۔ جسمانی کمزوری اور دماغی انحطاط کی وجہ سے غذائی کمی اور جگر کی خرابیوں سے پاگل ہوکر مرجاتا ہے۔ نشہ کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے وہ چوریاں کرتے ہیں، ڈاکے ڈالتے اور جرم کرکے اپنی لت پوری کرتے ہیں۔ منشیات مختلف صورتوں میں تاریخ کے ہر دور میں رہی ہیں۔ کبھی تو ان کا استعمال غم غلط کرنے، کبھی موڈ تبدیل کرنے، کبھی مشاعروں اور جلسوں میں تقریر کرتے وقت استعمال کیا جاتا ہے۔ یوروپی ممالک میں اب صورت حال یہ ہے کہ کوئی ایسا گھر نہیں جہاں شراب نہ پی جاتی ہو۔ یہ فیشن بن گیا ہے۔ آریہ لوگ تہواروں، دعوتوں اور تقریبات میں شراب نہ پئیں تو ان کی شخصیت مسخ ہوجاتی ہے۔

شراب کے بارے میں دور جدید کی تحقیقات

یہ دماغ اور اعصاب کے لئے زہر قاتل ہے۔ مقدار کم ہو یا زیادہ دونوں صورتوں میں نقصان دہ ہیں۔ منشیات کی ہر قسم اب علم العلاج سے اس لئے خارج ہوگئی ہے کہ یہ کسی بیماری کا علاج نہیں، ان کو دوا قرار دینا انسانی صحت سے ظلم کے برابر ہے۔ مسکنات سے کسی بھی بیماری کا علاج نہیں ہوتا بلکہ حقیقت میں یہ مریض کو دھوکہ دیا جاتا ہے اور وہ مریض کے احساسات اور شعور کو کُند کرکے توقع کررہا ہے کہ وہ بیماریوں کو بھول جائے۔ نام نہاد سکون آور ادویات کے بے جا استعمال سے لوگ ان کے عادی ہوگئے ہیں۔ معدہ کی بیماریوں میں منشیات آنتوں کو سُن کرکے پیٹ کی گرگڑاہٹ کو کم کرتی ہے۔

منشیات کے ذہنی اثرات

یہ بات طے شدہ ہے کہ شراب پینے سے معدہ اور آنتوں میں سوزش، جگر میں سوزش، اعصاب میں سوزش اور دماغ کے خلیات تباہ ہوتے ہیں۔ وہ شخص جو یہ جانتا ہے کہ شراب پینے سے اسے نقصانات ہیں، اس کے باوجود شراب پیتا ہے ہم اسے خودکشی ہی قرار دیں گے اور ایسے لوگ احساس کمتری کا شکار رہتے ہیں۔ بھنگ اور شراب دیہات میں فساد کروانے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ نشہ کی حالت میں اچھائی اور برائی میں تمیز ختم ہوجاتی ہے۔

منشیات کا مسئلہ اور حل

جدید تحقیقات کے مطابق الکحل اور منشیات کی رغبت کو جنون قرار دے کر اسے Dypsomania کا نام دیا ہے۔ صدمہ ہونے پر نشہ کا سہارا لینا یا خودکشی کا سوچنا بزدلی اور فراریت کی بدترین مثال ہے۔ سستی، کاہلی، جسمانی صفائی سے پہلوتہی، کام کرنے سے کترانا، ذمہ داری سے بھاگنا، نشہ بازی کے ابتدائی نتائج ہیں۔

منشیات کا علاج

منشیات، نشہ آور چیزیں عقلی، حسی، شرعی اور اخلاقی اعتبار سے نقصاندہ ہیں اس میں کسی بھی طرح کا دنیوی اور اُخروی فائدہ نہیں۔ شریعت شراب پینے کو گناہ کبیرہ قرار دیا۔ ہر وہ شخص مرد، عورت، بوڑھا اور جوان خوب جان لیں کہ یہ عادت بہت بُری ہے۔ عقل کو تباہ کرنے والی، ضمیر کو مردہ کرنے والی ہے۔ یہ تمام برائیوں کی جڑ ہے۔ شراب پی کر آدمی اپنی ماں اور بیٹی سے بھی زنا کرسکتا ہے۔ یہ کوئی بیماری کا علاج نہیں اس سے بچنے کے لئے کچھ اصولوں کو اپنانا ہوگا۔ اس بیماری کا علاج مشکل ہے، لیکن ناممکن نہیں۔ سب سے پہلے ایسے لوگوں کو سمجھانا چاہئے، ان کی کونسلنگ کریں کہ اسلام نے جسم جان پیسہ کو نقصان پہنچانے والی صحت کو تباہ کرنے والی چیزوں کے استعمال سے منع کیا۔ اس کی قباحتیں بتائیں کہ یہ نجس وناپاک ہے۔ بری صحبتوں سے ایسے لوگوں کو دور رکھیں کیوں کہ صحبتیں ہی انسان کو اچھا یا برا بناتی ہے۔ آج معاشرہ کی تباہی وبربادی اور جرائم میں زیادتی کی ایک اہم وجہ بُری صحبتیں ہیں اور بُرے دوست ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، لہٰذا اسے دیکھنا چاہئے کہ کس کو دوست بنائے۔ منشیات، جرائم، برائیاں، فحش عریانیت، لادینیت، فطرت سے بغاوت، ظلم وتشدد، ناانصافیاں، حق تلفیاں بڑھنے کا ایک اہم سبب انسان اپنی فطرت اور حقیقت کو بھول گیا اور وہ گناہ کے انجام سے بے خبر ہے کہ اگر اس نے ذرہ برابر بھی شر اور گناہ کیا تو قیام کے دن اس کے برے انجام اور سزا وعذاب کو دیکھ لے گا، ایک اہم وجہ شراب کو حرام کرنے کی یہی کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ انسان کے لئے کیا چیز نقصان دہ ہے اور کیا فائدہ مند۔ وہ اپنے بندوں کو بُرے کام اور نقصان دہ چیز استعمال کرنے کا حکم نہیں دیتا۔ وینھیٰ عن الفحشاء والمنکر (النحل 90) وہ فحش اور منکر چیزوں سے روکتا ہے۔ منشیات کے نقصانات کو دنیا میں سب سے پہلے اسلام نے بتایا۔ اسلام نے مسئلہ کو پیدا ہونے سے پہلے ہر شخص کو منشیات سے باز رہنے کی ہدایت دی۔ فرمایا: لاتقربوا الصلوٰۃ وانتم سکاریٰ (النساء 43) تم لوگ حالت نشہ میں ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ، یہ ابتدائی حکم اور ہدایت تھی۔ معاشرہ کو منشیات سے محفوظ رہنے اور اس سے روکنے کے سلسلہ میں جو اہم اقدامات کئے ہیں وہ یہ ہیں۔

(۱) ہر نشہ آور چیز حرام ہے (۲) جس کی مقدار تھوڑی ہو یا زیادہ حرام ہے (۳) منشیات آپس میں جھگڑا، فساد اور دشمنی کا باعث ہوتے ہیں (۴) جس نے نشہ کیا اور وہ توبہ کئے بغیر مرگیا تو اس کا حشر مسلمانوں میں نہ ہوگا (۵) قیامت کے دن ہمیشہ نشہ شراب کے عادی لوگوں کو دوزخیوں کے زخموں سے بہنے والی پیپ پلائی جائے گی (۶) منشیات کسی بیماری کا علاج نہیں ہوسکتا کیوں کہ یہ بذات خود بیماری ہے (۷) اللہ تعالیٰ نے حرام چیزوں میں شفا نہیں رکھی (۸) منشیات کے تمام کاروبار اور تجارت بھی حرام ہے (۹) کوئی بھی شرابی مسلمان خلوص دل سے اس بری عادت کو چھوڑنے کا ارادہ نیت اور عزم کرے تو اللہ تعالیٰ کی توفیق سے یہ عادت چھوٹ سکتی ہے (۱۰) دور نبوت اور دور خلفائے راشدین میں شراب پینے والوں کو 20-40 کوڑے لگائے جاتے تھے۔ حکومتیں بھی چاہے تو شراب معاشرہ سے ختم ہوسکتی ہے جس طرح دور نبوت وخلفائے راشدین کے دور میں ختم ہوئی تھی کیوں کہ یہ حکومت کی خاموشی بلکہ اس کی پشت پناہی سے ہی معاشرہ میں شراب کھلی ہوئی ہے اور حکومتیں اپنی رعایا پر آسانی اور رحم کا معاملہ کرتے ہوئے شراب پر پابندی لگادے۔

سورۃ الانعام: ایک مختصر تعارف

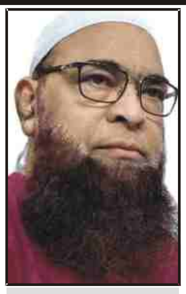

محمد عبدالحفیظ اسلامی
سینئر کالم نگار آزاد صحافی
9849099228

توحید، رسالت اور آخرت کی تعلیم وتذکرہ سے لبریز "سورۃ انعام" مکی سورتوں میں شامل ہے اس میں بیس رکوع اور ۱۶۵ آیتیں، تین ہزار ایک سو کلمہ، اور بارہ ہزار ۹۳۵ حروف ہیں (کنزالایمان)۔ حضرت ابن عباسؓ کی روایت ہے کہ یہ پوری سورہ مکہ میں بیک وقت نازل ہوئی تھی۔ حضرت معاذؓ بن جبل کی چچازاد بہن اسماء بنت یزید کہتی ہیں کہ جب یہ سورہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہورہی تھی اُس وقت آپ اونٹنی پر سوار تھے، میں اس کی نکیل پکڑے ہوئے تھی اور بوجھ کے مارے اونٹنی کا یہ حال ہورہا تھا کہ، معلوم ہوتا تھا کہ اس کی ہڈیاں ٹوٹ جائیں گی، روایت میں اس کی بھی تصریح ہے کہ جس رات یہ (سورۃ) نازل ہوئی اس رات کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قلمبند کرادیا۔ سورۃ انعام کا زمانہ نزول یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم؛ نبی کی حیثیت سے مبعوث فرمائے جانے کے ساتھ ہی دعوت حق کو پیش فرماتے ہوئے مکہ میں ۱۲ سال گزار چکے، حالات کچھ اس طرح کے تھے کہ قریش کی مزاحمت اور ستم گری وجفا کاری انتہا کو پہنچ چکی تھی اور جو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت حق کو قبول کرچکے، ان اہل ایمان کے ساتھ بھی کفار قریش کا رویہ ظالمانہ ہوچکا اور ان اہل ایمان کی ایک بڑی تعداد ظلم وستم سے عاجز آکر اپنا ملک چھوڑ کر حبش میں مقیم ہوگئی تھی۔ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حمایت کیلئے آپ کے چچا ابوطالب دنیا میں نہ رہے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا بھی حال ہی میں انتقال ہوچکا تھا۔ اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم بظاہر شدید مزاحمتوں کے مقابلہ میں تبلیغ رسالت کا فرض انجام دے رہے تھے۔ غرض کہ مسلمانوں کے ساتھ کفار کی جانب سے جسمانی اذیتیں اور معاشی و معاشرتی بائیکاٹ ہورہا تھا۔ دعوت حق کیلئے خوشی کا پہلو یہ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کے اثر سے مکہ میں اور گردونواح میں قبائل کے اندر سے صالح افراد پے درپے اسلام کی آغوش میں آتے جارہے تھے۔ ایک اور اُمید کی کرن یہ نظر آرہی تھی کہ یثرب کے دومشہور قبائل "اوس" اور "خزرج" کے با اثر لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وکے دست حق پرست پر بیعت کرچکے، اس طرح بغیر کسی رکاوٹ کے اسلام پھیلنا شروع ہوگیا۔ لیکن قوم بحیثیت مجموعی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کررہی تھی۔ ان نادانوں اور غفلت میں پڑے ہوئے ظالموں کو اس بات کا اندازہ نہیں تھا کہ یہ آج جس اسلامی دعوت اور عقیدہ توحید کی مخالفت کررہے ہیں چند سال کے اندر سارے عرب پر غالب آنے والی ہے۔ یہ وہ حالات تھے جن میں سورۃ "الانعام" کا نزول ہوتا ہے۔ مولانا مودودی نوراللہ مرقدہ نے اس سلسلہ میں سات بڑے بڑے عنوانات دے کر یوں رقمطراز ہوئے۔ (۱) شرک کا ابطال اور عقیدہ توحید کی طرف دعوت۔ (۲) عقیدہ آخرت کی تبلیغ اور اس غلط خیال کی تردید کہ زندگی جو کچھ ہے بس یہی دنیا کی زندگی ہے۔ (۳) جاہلیت کے ان توہمات کی تردید جن میں لوگ مبتلا تھے۔ (۴) ان بڑے بڑے اُصول اخلاق کی تلقین جس پر اسلام سوسائٹی کی تعمیر چاہتا تھا۔ (۵) نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی دعوت کے خلاف لوگوں کے اعتراضات کا جواب۔ (۶) طویل جدوجہد کے باوجود "دعوت" کے نتیجہ خیز نہ ہونے پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور عام مسلمانوں کے اندر اضطراب اور دل شکستگی کی جو کیفیت پیدا ہورہی تھی اس پر تسلی۔ (۷) منکرین اور مخالفین کو ان کی غفلت وسرشاری اور نادانستہ خودکشی پر نصیحت، تنبیہ اور تہدید لیکن خطبہ کا انداز یہ نہیں ہے کہ ایک ایک عنوان پر الگ الگ یکجا گفتگو کی گئی ہو۔ بلکہ خطبہ ایک دریا کی سی روانی کے ساتھ چلتا جاتا ہے اور اس کے دوران میں یہ عنوانات مختلف طریقوں سے بار بار چھڑتے ہیں اور ہر بار ایک نئے انداز سے ان پر گفتگو کی جاتی ہے۔ (تفہیم القرآن جلد اول صفحہ ۵۲۰ تا ۵۲۱) مولانا پیر محمد کرم شاہ صاحب رحمت اللہ علیہ نے بھی مذکورہ سورۃ "الانعام" کو سات حصوں میں تقسیم کرتے ہوئے اس کا تعارف اس طرح کیا ہے۔ (جسے یہاں پر نقل کیا جاتا ہے)۔ (۱) "مکہ کی تقریباً تمام تر آبادی مشرک اور بت پرست تھی۔ پتھر کے بتوں اور مٹی کی مورتیوں کے متعلق ان کا عقیدہ یہ تھا کہ وہ بھی الہٰ (خدا) ہیں۔ اس بے سروپا بات کے اظہار میں انھیں ذرا تامل نہ تھا۔ بلکہ جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انھیں بتایا کہ یہ بے جان اور بے زبان مجسمے خدا نہیں۔ خدا تو وہ ذات والاصفات ہے جو زمین وآسمان کا خالق ہے۔ ہر چیز پر قادر ہے اور اس کے علم سے کائنات کا کوئی ذرہ بھی مخفی نہیں۔ تاریک غار میں اندھیری رات میں ننھی سی چیونٹی کے رینگنے کی آواز کو بھی سنتا ہے تو یہ سن کر وہ (مشرک) حیران وششدر ہوگئے اور مارے حیرت کے کہہ اُٹھے "یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔ جب وہ ان کو خدا مانتے تو ان کی عبادت بھی کیا کرتے تھے، خدا سمجھتے ہوئے اپنی مشکلات اور تکالیف میں انھیں کی طرف رجوع بھی کیا کرتے، اپنی ضروریات اور حاجات کے لئے انھیں کے سامنے دست سوال دراز کیا کرتے۔ اس سورۃ پاک میں ان کے اس مشرکانہ عقیدہ کی تردید کی گئی ہے۔ انھیں یہ بتایا گیا کہ پتھر کے یہ بت جو شکل وصورت میں کسی سنگ تراش کے مرہون منت ہیں وہ خدا کیسے ہوسکتے ہیں؟ خدا تو وہ ذات ہے جس نے (کن) "ہوجا" فرمایا تو یہ عالم رنگ وبو اپنی تمام دلآویزیوں اور عظمتوں کے ساتھ موجود ہوگیا۔ جس کا علم اتنا ہمہ گیر ہے کہ ظاہر وباطن سب اس پر عیاں ہے۔ جس کے اختیارات غیر محدود ہیں وہ جو چاہے جتنا چاہے جسے چاہے عطا فرمادے کوئی اعتراض نہیں کرسکتا۔ اور جو چاہے جس وقت چاہے جس سے چاہے چھین لے کوئی دم نہیں مارسکتا۔ (ساری کائنات کا ذرہ ذرہ اس کا محتاج ہے اور وہ کسی کا محتاج نہیں)۔ (۲) قرآن حکیم (توحید باری تعالیٰ میں یہ دلائل دیتا ہے) یہ سورج، یہ چاند کس کی کبریائی کے شاہکار ہیں۔ زمین کی سطح پر لہلہاتے ہوئے شاداب کھیت، رنگ برنگ پھول، قسم قسم کے پھل کس کی قدرت کی شہادت دے رہے ہیں۔ یہ گھنگھور گھٹائیں اور ان سے ٹپکنے والے حیات بخش قطرے کس کی رحمت کے مظہر ہیں؟ صرف اللہ واحد لاشریک کے۔ کون انکار کرسکتا ہے ان حقائق کا۔ یہی وہ نور تاباں تھا جس کی تجلیوں کے سامنے کفر وشرک کی ظلمتوں کو کہیں پناہ نہ ملی۔ (۳) اسلام، قرآن اور صاحب قرآن صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کی مخالفت کسی سنجیدگی اور متانت پر مبنی نہ تھی اور نہ قرآنی دلائل کے جواب میں ان کے پاس کوئی ایسی قوی دلیل تھی جس سے وہ اپنے باطل عقائد کی حفاظت کرسکتے۔ ان کا سارا سرمایہ، مذاق، تمسخر اور طرح طرح کی حجت بازیاں تھیں (مثلاً) فرشتہ جو وحی لاتا ہے وہ ہمیں نظر کیوں نہیں آتا۔ قرآن ایک مرتب کتاب کی صورت میں کیوں نازل نہیں ہوا۔ لو اور سنو موت کے بعد نئی زندگی کا پرچار ہورہا ہے۔ بھلا یہ بھی کوئی ماننے کی بات ہے۔ بس اس قسم کے ان (کفار) کے اعتراضات تھے جنھیں وہ بڑی شد ومد سے پیش کیا کرتے۔ اس سورۃ میں ان کا رد کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے بعید نہیں کہ وہ چشم زدن میں سب کو اسلام لانے پر مجبور کردے لیکن یہ اس کی حکمت کے خلاف ہے، ورنہ ابراہیمؑ اور نمرود کی پہچان کیسے حسین رضی اللہ عنہ و یزید کا امتیاز کیونکر ہو؟ (۵) سورۃ کے آخری حصہ میں مشرکین کی ان جاہلانہ رسموں کی تردید کی گئی ہے جو اُنھوں نے جانوروں کی حلت وحرمت وغیرہ کے متعلق مقرر کر رکھی تھی اور واضح طور پر بتادیا کہ یہ تمہاری من گھڑت باتیں ہیں اللہ تعالیٰ کا یہ حکم نہیں ہے۔ (۶) رکوع ۱۵ میں مکارم اخلاق کی تعلیم دی گئی ہے اور اخلاق رذیلہ سے حکیمانہ انداز میں منع کیا گیا ہے۔ (۷) اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ کے آخری رکوع میں اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم فرمایا ہے کہ "قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ ...تا... وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ" کا اعلان کریں ان دونوں آیتوں کا ترجمہ آپ بار بار پڑھیں اور غور کریں۔ آپ کا دل پکار اُٹھے گا کہ بخدا یہی حاصل اسلام ہے، یہی روح توحید ہے۔ (ضیاء القرآن جلد اول ۵۲۹ تا ۵۳۱) قارئین کرام! اگر ہم اس سورۃ انعام کا مختصر طور پر تجزیہ کریں، اور مفسرین کرام کی تحریروں کو بغور پڑھیں تو جو بات ہمارے سامنے آتی ہے وہ یہ ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس سورت میں توحید اور معاد کے واضح دلائل کی طرف نشاندہی کی ہے اور بتایا گیا کہ قرآن حکیم کو جھٹلانا ایک امر حق کو جھٹلانا ہے لہٰذا اس کا خمیازہ منکرین کو بھگتنا پڑے گا۔ قرآن، بدلوگوں کے نتائج کی جو خبر دے رہا ہے وہ ہو کر رہے گا۔ پچھلی اقوام رسولوں کو جھٹلا کر کس طرح عذاب سے دوچار ہوئیں اس کی طرف اشارہ فرمایا گیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات بتا کر تسلی دی گئی کہ یہ لوگ بڑے سے بڑے معجزہ دیکھ کر بھی حق کے قائل ہونے والے نہیں اور آپ کو یہ بھی بتادیا گیا کہ آپ سے پہلے جو رسول گزرے ہیں ان کا بھی مذاق اُڑایا جاچکا، آخر کار حق کا مذاق اڑانے والوں کو اللہ کا عذاب آگھیرا۔ اور بتایا گیا کہ زمین و آسمان میں جو کچھ ہے یہ سب اللہ کی ملکیت ہے۔ یہ رحمت الٰہی ہے جس کی بناء پر جزا وسزا کا دن آئے گا۔ جو لوگ اللہ کے ساتھ دوسروں کو شریک کرتے ہیں ان کا رد کرتے ہوئے یہ بات بھی بتائی گئی کہ خیر وشر خدا کے ہاتھ میں ہے اور وہ حکمت والا وباخبر ہے۔

دو محاذوں پر جنگ میں پھنسے نتن یاہو کا 'عسکری معاملات میں وسیع تجربہ' رکھنے والے اسرائیلی وزیر دفاع کو برطرف کرنا کیا ظاہر کرتا ہے؟

جون ڈونیسن

ہمیں یہ گذشتہ کچھ عرصے سے معلوم ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نتن یاہو اور اُن کے سابق وزیر دفاع یواو گیلنٹ کے ایک دوسرے سے تعلقات کچھ خاص بہتر نہیں ہیں۔ لیکن اسرائیل کی غزہ میں جنگ کے حوالے سے حکمت عملی پر گذشتہ چند ماہ کے دوران اِن دونوں کے تعلقات مزید تلخ ہونے کی رپورٹس سامنے آئی ہے۔ یاد رہے کہ دو روز قبل (پانچ نومبر) نتن یاہو نے یواو گیلنٹ کو وزیر دفاع کے عہدے سے برطرف کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا تھا کہ ان کے درمیان 'اعتماد کا فقدان' تھا اور یہ کہ ایسے وقت میں جب ملک حالتِ جنگ میں ہو تو یہ ضروری ہوتا ہے کہ وزیر اعظم اور وزیر دفاع ایک صفحے پر ہوں۔ یواو گیلنٹ کا عسکری معاملات میں تجربہ نتن یاہو کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے۔ انھوں نے سنہ 1977 میں نیوی کے کمانڈو کے طور پر اپنے کیریئر کا آغاز کیا تھا۔ وقت کے ساتھ ساتھ ترقی کرتے ہوئے وہ اسرائیل کی جنوبی کمانڈ میں میجر جنرل بنے اور انھوں نے سنہ 2005 سے سنہ 2010 کے دوران غزہ میں دو جنگوں کی نگرانی کی۔ اس شک کا اظہار کیا جارہا ہے کہ گیلنٹ کا عسکری معاملات میں زیادہ تجربہ اور اسرائیلی فوج میں اُن کی عزت کی وجہ سے اُن کے 'باس' (نتن یاہو) کو کچھ احساس کمتری ہو چلی تھی۔ اسرائیل کی موجودہ حکومت سخت گیر نظریات رکھتی ہے۔ ملک کی تاریخ میں موجودہ حکومت سے زیادہ انتہائی دائیں بازو والی حکومت کبھی قائم نہیں ہوئی۔ تاہم یواو گیلنٹ اس حکومت کے دیگر وزرا سے قدرے کم شاطر ہیں لیکن وہ اتنے بھی رحم دل نہیں ہیں کہ انھیں سادھو سمجھ لیا جائے۔ نتن یاہو کے ساتھ اُنھیں بھی انٹرنیشنل کریمنل کورٹ (عالمی فوجداری عدالت) میں ممکنہ جنگی جرائم کے الزامات کا سامنا ہے۔ تاہم جب ان دونوں کے خلاف انٹرنیشنل کریمنل کورٹ نے وارنٹ طلب کیے تو دونوں افراد نے مئی میں جنگی جرائم کا ارتکاب کرنے جیسے الزامات کو مسترد کر دیا تھا۔ مگر حالیہ مہینوں میں بطور وزیر دفاع یواو گیلنٹ اس بات پر زور دیتے رہے کہ اسرائیل کو حماس کے ساتھ یرغمالیوں کی رہائی کے معاہدے کو ترجیح دینی چاہیے اور غزہ میں جنگ ختم کرنی چاہیے۔ نتن یاہو نے ابھی تک گیلنٹ کی اس بات کو توجہ نہیں دی ہے۔ وہ اس بات پر اصرار کررہے ہیں کہ حماس پر مسلسل فوجی دباؤ باقی ماندہ اسرائیلیوں کو رہا کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔ گیلنٹ 2024 کے آغاز سے جنگ ختم ہونے کے بعد کی حکمت عملی تیار کرنے کے لیے شور مچا رہے ہیں لیکن آج تک کسی کے کانوں پر جوں تک نہ رینگی۔ گیلنٹ کہتے رہتے ہیں کہ 7 اکتوبر 2023 کے حملے کے پس منظر میں فوجی، سیاسی اور انٹیلیجنس کمیوں کی وسیع پیمانے پر تحقیقات ہونی چاہییں۔ اُن کے نزدیک حماس کی جانب سے یہ حملہ ہونا اسرائیل کی فوج کی کمزوری کو ظاہر کرتا ہے۔ تاہم وزیر اعظم نتن یاہو کا کہنا ہے کہ اس طرح کی تحقیقات شروع کرنے کا یہ مناسب وقت نہیں ہے۔ گیلنٹ اور نتن یاہو کے درمیان ایک اختلاف رائے اس موضوع پر ہے کہ آیا دینی تعلیم حاصل کرنے والے انتہائی قدامت پسند یہودی طلبا کو فوج میں بھرتی ہونے کی اجازت ہونی چاہیے یا نہیں۔ فی الوقت یہ بل اسرائیل میں زیر بحث ہے۔ گیلنٹ کا ماننا ہے کہ ایسے وقت میں جب ملک مختلف محاذوں پر جنگوں میں پھنسا ہے، اس طرح کے عیش وآرام لوگوں کو مہیا نہیں کیے جاسکتے۔ تاہم نتن یاہو کو معلوم ہے کہ اسرائیل کی موجودہ اتحادی حکومت دائیں بازو کی انتہائی قدامت پسند جماعتوں کی وجہ سے ٹکی ہوئی ہے جو اس بل کے حامی ہیں۔ اس لیے نتن یاہو کے نزدیک گیلنٹ کی رومانوی باتوں کی کوئی اہمیت نہیں۔ لیکن گیلنٹ کو ہٹا کر نتن یاہو نے ایک ایسے شخص کو اُن کی وزارت سونپی ہے جن کے پاس عسکری معاملات کا کوئی تجربہ نہیں ہے۔ اسرائیل کیٹز دو دن پہلے تک اسرائیل کے وزیر خارجہ تھے تاہم اب وہ ملک کے نئے وزیر دفاع بن گئے ہیں۔ یواو گیلنٹ کے مقابلے وہ زیادہ 'ہاکیش' ہیں اور ان کے خیالات بھی اپنے 'باس' سے کافی ملتے ہیں۔ جب انھیں اسرائیل کی وزارت دفاع سونپی گئی تو انھوں نے 'جنگ کے اہداف کو حاصل' کرنے کا عزم کیا بشمول 'یرغمالیوں کی واپسی کا جو سب سے اہم اخلاقی ذمہ داری ہے، غزہ میں حماس کا خاتمہ اور لبنان میں حزب اللہ کی ہار'۔ اس وقت اسرائیل دو جنگیں لڑ رہا ہے جو باقی مشرق وسطیٰ کو بھی اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہیں۔ ایسی صورتحال میں اسرائیل کیٹز کی عسکری معاملات میں تجربے کی کمی نا صرف ملک میں بلکہ بیرون ممالک بھی اسرائیل سے متعلق شبہات کو ہوا دے گی۔ اسرائیلی وفاقی کابینہ میں یواو گیلنٹ وہ آخری وزیر تھے جو نتن یاہو کے سامنے اپنا نظریہ پیش کرنے سے گھبراتے نہیں تھے اور باآسانی اُن کا سامنا کر لیتے تھے۔ یہ بھی ایک وجہ ہوسکتی ہے کہ نتن یاہو نے انھیں اپنے کابینہ سے ہی نکال دیا ہو۔ افواہیں تو کئی مہینوں سے چل رہی تھیں کہ یواو گیلنٹ برطرف ہونے کے بہت قریب ہیں۔ تاہم اس بات کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا کہ جس وقت انھیں اپنے عہدے سے برطرف کیا گیا اس وقت امریکہ اپنا نیا صدر منتخب کرنے والا تھا۔ یواو گیلنٹ کے امریکی صدر جو بائڈن کے ساتھ قدرے بہتر تعلقات تھے جبکہ نتن یاہو کا وائٹ ہاؤس کے ساتھ سرد رویہ تھا۔ نتن یاہو کا یواو گیلنٹ کو برطرف کرنا موجودہ حکومت کے لیے جاتے جاتے ایک اور گھاؤ کی طرح دیکھا جاسکتا ہے۔ اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں ہوگی اگر اسرائیلی وزیر اعظم صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ٹیم کی جانب سے جنگی حکمت عملی کے بارے میں مشوروں کو زیادہ وزن دیں۔ تاہم یہ بھی کوئی آخری بار نہیں ہوگا کہ یواو گیلنٹ کو کابینہ سے نکالا گیا ہو اور انھوں نے کسی نہ کسی طرح سیاست کی دنیا میں واپسی نہ کی ہو۔ سیاست میں تو یہ سب ہوتا رہتا ہے۔ ایک بار پہلے بھی مارچ 2023 میں نتن یاہو نے یواو گیلنٹ کو بطور وزیر دفاع برطرف کر دیا تھا۔ اُس وقت کئی اعلیٰ فوجی اور سابق فوجی حکام سمیت یواو گیلنٹ نتن یاہو کے عدالتی نظام کو تبدیل کرنے کے متنازع منصوبوں سے ناخوش تھے۔ اس پس منظر میں جب نتن یاہو نے یواو گیلنٹ کو برطرف کیا تو ہزاروں کی تعداد میں لوگ سڑکوں پر نکل آئے اور احتجاجی مظاہرے کیے۔ عوام نے مطالبہ کیا کہ یواو گیلنٹ کو ان کا عہدہ واپس دیا جائے۔ پُرجوش مظاہروں کے بعد نتن یاہو یواو گیلنٹ کو اُن کا عہدہ واپس دینے پر مجبور ہوگئے۔ گذشتہ منگل جب یواو گیلنٹ کی بطور وزیر دفاع برطرف ہونے کی خبر منظر عام پر آئی تو ایک بار پھر دارالحکومت تل ابیب اور یروشلم میں مظاہرے ہوئے۔ لیکن ان مظاہروں کا دائرہ کار اتنا وسیع نہیں تھا۔ یواو گیلنٹ اور نتن یاہو ایک ہی سیاسی جماعت سے تعلق رکھتے ہیں اور اس بات کا امکان ہے کہ ایک دن وہ نتن یاہو کے خلاف انتخابات میں حصہ لیں۔ لیکن اس وقت یواو گیلنٹ کی برطرفی سے ظاہر ہوتا ہے کہ نتن یاہو خود کو مضبوط محسوس کررہے ہیں۔ نتن یاہو اسرائیل کے سب سے طویل عرصہ تک رہنے والے وزیر اعظم ہیں اور اسرائیل کی سب سے کامیاب سیاسی شخصیات میں سے ہیں۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ پچھلے سال کی طرح آج بھی وہی ہیں جن کا فیصلہ آخری فیصلہ ہوتا ہے۔

150 برس قبل تعمیر کیا گیا بنگلہ جس نے شاہ رُخ خان کی بہت سی 'منتیں' پوری کیں

یاسر عثمان

اگر کہا جائے کہ 'بالی وڈ کے کنگ' کہلائے جانے والے شاہ رخ خان کا ممبئی کے علاقے باندرہ میں واقع پُرتعیش بنگلہ اس شہر کے چند مشہور ترین مقامات میں سے ایک ہے، تو یہ غلط نہ ہوگا۔ 27 ہزار مربع فٹ پر پھیلے اس چھ منزلہ بنگلے 'منت' کی بالکونی سے شاہ رخ اکثر اپنے ہزاروں مداحوں کے ہجوم کو سلام کرتے نظر آتے ہیں۔ اور اب ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے 'منت' ہمیشہ سے شاہ رخ خان سے منسلک ہی رہا ہو۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس بنگلے کو آج سے تقریباً 150 سال پہلے ریاست منڈی کے 16 ویں راجہ وجے سین نے اپنی بیوی کے لیے بنوایا تھا۔ انھوں نے اس بنگلے کا نام 'ولا ویانا' رکھا تھا۔ اس دور میں اس بنگلے کا شمار شہر کے سب سے خوبصورت ترین بنگلوں میں ہوتا تھا۔ راجہ وجے سین کی موت کے بعد اس بنگلے کو ایک امیر پارسی شخص مانک جی باٹلی والا نے خرید لیا۔ یہ جگہ خریدنے کے کچھ عرصے بعد باٹلی والا خاندان نے بنگلے سے متصل زمین بھی خرید لی اور اس پر ایک اور بنگلہ بنوایا۔ اس دوسرے بنگلے کا نام انھوں نے اپنے نواسے کیکو گاندھی کے نام پر 'کیکی منزل' رکھا۔ کیکو گاندھی بمبئی میں آرٹ کلچر سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے ایک بڑا نام تھے جنھوں نے ابتدا میں پینٹنگز کے فریم بنانے والی ایک کمپنی قائم کی جو بہت کامیاب ہوئی اور آنے والے برسوں میں انھوں بمبئی آرٹ سوسائٹی، جہانگیر آرٹ گیلری، نیشنل گیلری آف ماڈرن آرٹ اور للت کلا اکیڈمی بھی قائم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس زمانے میں مصوری اور آرٹ سے دلچسپی رکھنے والوں بشمول ایم ایف حسین، طیب مہتا، ایس ایچ رضا جیسے مشہور آرٹسٹ انھی جڑواں بنگلوں میں اپنا زیادہ تر وقت گزارتے تھے۔ پھر آنے والے برسوں ولا ایانا (منت) کے مالکان بدلتے رہے اور بالآخر راجہ وجے سین کا بنایا ولا ویانا کنگ خان کے خوابوں کا گھر بن گیا۔

بالی وڈ ستاروں کا مسکن

شاہ رخ خان کے اس بنگلے کو خریدنے سے پہلے بھی یہ گھر کئی بالی وڈ ستاروں کا مسکن رہ چکا ہے، کم از کم فلمی زندگی میں ہی سہی۔ شاہ رخ خان کی جانب سے اس بنگلے کو خریدنے سے قبل یہ بنگلہ شوٹنگ کے لیے کرائے پر دیا جاتا تھا اور یہاں کئی اشتہارات، ٹی وی سیریلز اور فلموں کی شوٹنگ ہوئی ہیں۔ سنہ 1959 میں ریلیز ہونے فلم 'اناری' میں راج کپور پر فلمایا گیا مشہور گانا 'کسی کی مسکراہٹ پر ہو نثار' کے پس منظر میں دِکھنے والا بنگلہ منت ہی ہے۔ سنہ 1970 کی فلم 'سفر' اس بنگلے کو اداکار فیروز خان کا گھر دکھایا گیا تھا۔ انڈیا کے پہلے سپر سٹار کہلائے جانے والے راجیش کھنہ نے فلم راجہ رانی میں انھوں نے چور کا کردار ادا کیا تھا۔ فلم میں ایک رات وہ جس پُرتعیش بنگلے میں چوری کرنے کی غرض سے داخل ہوتے ہیں وہ بنگلہ بھی یہی تھا۔ اس کے علاوہ سنہ 1989 کی مشہور فلم 'تیزاب' میں اسے مادھوری ڈکشٹ کا گھر دکھایا گیا ہے۔ اس ہی بنگلے کے لان میں انیل کپور منانے کے لیے اپنے دوستوں کے ساتھ 'ایک دو تین' گانے پر رقص کرتے بھی پائے گئے تھے۔ ہدایتکار ششی لال نائر کی فلم 'انگار' میں بھی اس بنگلے کو استعمال کیا گیا تھا۔ اس فلم میں قادر خان نے گاڈ فادر جیسا کردار ادا کیا تھا اور اس بنگلے کے سب سے زیادہ ترشاٹس اس ہی فلم میں نظر آئے تھے۔ سب سے حسین اتفاق یہ ہے کہ خود شاہ رخ کی ایک فلم میں بھی یہ بنگلہ نظر آیا تھا۔ سنہ 1997 میں ریلیز ہونے والی فلم 'یس باس' کے گانے 'بس اتنا سا خواب ہے' میں پس منظر میں یہ بنگلہ نظر آتا ہے۔ اس فلم کی شوٹنگ کے دوران ہی یہ بنگلہ شاہ رخ کی نظروں میں آیا کیونکہ سمندر کے سامنے واقع یہ بنگلہ انھیں ایک خوبصورت خواب کی طرح لگا۔ سنہ 1991 میں بمبئی آنے والے شاہ رخ خان کے پاس ابتدائی برسوں میں اپنا گھر نہیں تھا۔ کبھی وہ پروڈیوسر وویک واسوانی کے گھر پر ٹھہرتے تو کبھی ڈائریکٹر عزیز مرزا کے گھر پڑاؤ ڈالتے۔ پھر جب انھیں فلم 'دنیا' میں کامیابی ملی اور وہ سٹار بن گئے تو انھوں نے کارٹر روڈ پر ایک کثیر منزلہ اپارٹمنٹ کی ساتویں منزل پر ایک فلیٹ خریدا۔ ممبئی میں یہ اُن کا پہلا گھر تھا لیکن اپنے بڑھتے ہوئے سٹارڈم کے ساتھ ساتھ وہ ایک بڑا گھر چاہتے تھے۔ تقریباً پانچ سال بعد اُن کا 'خوابوں کے گھر' خریدنے کا خواب پورا ہوا۔ سمندر کے سامنے ماضی کے 'وِلا ویانا' کو ناصرف ایک نیا مالک مل گیا بلکہ ایک نیا نام بھی۔ شاہ رخ نے پہلے اس گھر کا نام 'جنت' رکھا تھا لیکن کچھ عرصے بعد انھوں نے اسے تبدیل کر کے 'منت' رکھ دیا۔ شاہ رخ خان نے یہ بات گذشتہ سال اپنی اہلیہ کی کتاب 'مائی لائف ان ڈیزائن' کی لانچنگ کے موقع پر میڈیا کو بتائی تھی۔ انھوں نے کہا کہ 'ہم اسے خریدنے میں تو کامیاب ہوگئے، لیکن ہمیں اسے دوبارہ تعمیر کرنا پڑا کیونکہ یہ بہت خستہ حال تھا۔ تب ہمارے پاس اسے سجانے سنوارنے کے لیے پیسے نہیں تھے۔ ڈیزائنر جتنی رقم مانگ رہا تھا اتنا تو میں ایک مہینے میں کماتا تھا۔' انھوں نے مزید بتایا کہ 'پھر میں نے اپنی بیوی سے کہا، گوری، سُنو تم گھر کی ڈیزائنر کیوں نہیں بن جاتیں۔ تو اصل میں، منّت کا آغاز اسی طرح ہوا، ہم نے آنے والے سالوں میں جو بھی پیسہ کمایا، اس سے ہم نے گھر کے لیے چھوٹی چھوٹی چیزیں خریدیں۔' آنے والے برسوں میں شاہ رخ نے اس بنگلے کو پھر سے سنوارا۔ اس بنگلے میں آنے کے بعد فلم انڈسٹری سے تعلق رکھنے والے جن لوگوں کو منت جانے کا موقع ملا وہ اس کی شان کا اکثر تذکرہ کرتے ہیں۔ ونٹیج اور عصری ڈیزائن کے حامل اس گریڈ تھری ہیریٹیج بنگلے میں 15 بیڈ رومز، جم، سوئمنگ پول، باکسنگ رنگ، لائبریری اور شاہ رخ خان کا دفتر بھی ہے۔

نواب ملک کے روڈ شو میں اجیت پوار کی شرکت

این سی پی نے 10 فیصد نشستوں پر مسلم امیدواروں کو موقع دیا ہے

دیگر نام نہاد سیکولر پارٹیوں نے مسلم نمائندوں کو ٹکٹ دینے کے نام پر صرف خانہ پری کی ہے: سلیم سارنگ

ممبئی: 9نومبر (پریس ریلیز) مانخورد شیواجی نگر اسمبلی حلقہ سے این سی پی کے امیدوار نواب ملک کی تشہیری مہم میں نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے شرکت کی اور مذکورہ انتخابی حلقے کا دورہ کیا۔ اجیت پوار نے نواب ملک کو امیدواری دیتے ہوئے اپنی اتحادی جماعت بی جے پی کو پیغام دیا ہے کہ این سی پی سیکولرزم پر ہرگز کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ واضح ہو کہ بی جے پی نے اجیت پوار پر نواب ملک کو امیدواری نہ دینے کے لیے دباؤ بنانے کی کوشش کی تھی۔ تاہم اجیت پوار نے نہ صرف نواب ملک کو امیدوار بنایا ہے بلکہ ان کی تشہیری مہم میں بھی شرکت کی ہے۔ اجیت پوار نے نواب ملک کی بیٹی ثنا ملک کو بھی انوشکتی نگر حلقہ سے اپنی پارٹی کا امیدوار بنایا ہے۔ مانخورد شیواجی نگر میں منعقدہ روڈ شو میں نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے ساتھ مہاراشٹر این سی پی کے نائب صدر سلیم سارنگ نے بھی شرکت کی اور لوگوں سے نواب ملک کو بھاری اکثریت سے کامیاب بنانے کی اپیل کی ہے۔ سلیم سارنگ نے اپنے خطاب میں کہا کہ این سی پی مہاراشٹر کی واحد پارٹی ہے جس نے مسلم نمائندگی کا حق ادا کیا ہے، جبکہ دیگر نام نہاد سیکولر پارٹیوں نے مسلم نمائندوں کو ٹکٹ دینے کے نام پر صرف خانہ پری کی ہے۔ سلیم سارنگ نے کہا کہ نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے واضح کر دیا ہے کہ یوگی آدتیہ ناتھ کے "بٹیں گے تو کٹیں گے" جیسے بیانات مہاراشٹر میں قطعی ناقابل قبول ہیں۔ سلیم سارنگ نے کہا کہ گزشتہ دنوں مہاراشٹر ودھان پریشد کی خالی ہونے والی نشستوں پر نام نہاد سیکولر پارٹیوں نے ایک بھی مسلمان کو نامزد نہیں کیا جبکہ اجیت پوار نے ایک مسلم امیدوار کو نمائندگی دی ہے۔ حالیہ اسمبلی الیکشن میں بھی این سی پی 288 میں سے 55 سیٹوں پر اپنے امیدوار اتارے ہیں جن میں 5 مسلم امیدوار بھی شامل ہیں۔ این سی پی نے اپنے کوٹے کی 10 فیصد نشستوں پر مسلم امیدواروں کو موقع دیا ہے جو خود کو سیکولر کہنے والی دوسری جماعتوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے۔ سلیم سارنگ نے مزید کہا کہ خود کو سیکولر کہنے والی جماعتیں مسلمانوں کے مسائل پر بات کرنے سے ہچکچاتی ہیں جبکہ اجیت دادا پوار نے ہمیشہ مسلمانوں کے مسائل پر بے لاگ گفتگو کی ہے اور اقلیتوں کی آواز بنے ہیں۔ کولہاپور کے وشال گڑھ میں مسلمانوں پر ظلم و جبر کے خلاف سب سے پہلے اجیت پوار نے ہی صدائے احتجاج بلند کی تھی۔ ممبئی سے متصل میرا روڈ علاقہ میں مسلمانوں کے خلاف فرقہ پرستی پر اجیت پوار نے کھل کر بات کی تھی۔ گستاخ رسول رام گیری مہاراج کے زریعے شان رسالت میں گستاخی کا معاملہ ہو یا نتیش رانے کی بدزبانی ہو اجیت پوار نے ان تمام معاملات پر سیکولر موقف اختیار کیا ہے۔ سلیم سارنگ نے آگے کہا کہ این سی پی پر بی جے پی کی حمایت کا الزام عائد کیا جاتا ہے۔ اگر یہ الزام درست ہوتا تو این سی پی نے بی جے پی کی لاکھ مخالفت کے باوجود نواب ملک کو اپنا امیدوار نہیں بنایا ہوتا۔ اجیت پوار نے نہ صرف نواب ملک کو امیدواری دی بلکہ آج ان کی تشہیری مہم کے روڈ شو میں بھی شریک ہیں۔ سلیم سارنگ نے کہا کہ اجیت پوار بی جے پی کی پروا کیے بغیر مسلم قیادت کو مضبوط کرنے کا کام کر رہے ہیں، تاہم ان کے خلاف فرضی بیانیہ چلایا جا رہا ہے کہ وہ بی جے پی کے ساتھ ہیں۔ اجیت پوار نے ریاستی مہامنڈل میں تین مسلمانوں کو نمائندگی دی ہے۔ اپنے حصے میں آنے والی اسمبلی نشستوں میں سے 10 فیصد نشستوں پر مسلم امیدوار اتارے ہیں۔ سلیم سارنگ نے کہا کہ اجیت دادا پوار ہمیشہ سیکولرزم اور ترقی کی بات کرتے ہیں اور انہیں اسی حوالے سے جانا جاتا ہے۔ اجیت دادا پوار نے وزیر مالیات رہتے ہوئے لاڈکی بہن یوجنا کیلئے کروڑوں روپیوں کا بجٹ پاس کروایا۔ اس اسکیم سے ہر طبقے اور سماج کی خواتین فیض یاب ہو رہی ہیں۔

مدارس کے سلسلے میں سپریم کورٹ کا حالیہ فیصلہ تاریخی اور خوش آئند

مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی

پٹنہ: 9نومبر (پریس ریلیز): سپریم کورٹ نے الہ آباد ہائی کورٹ کے ۲۲/مارچ ۲۰۲۴ء کے اس فیصلہ کو مسترد کر دیا، جس میں اتر پردیش مدرسہ ایکٹ ۲۰۰۴ کو غیر آئینی اور سیکولرزم کے خلاف قرار دیا گیا تھا۔ سپریم کورٹ کے اس فیصلہ کے تحت اب مدارس چلتے رہیں گے اور اس میں بچے پڑھتے رہیں گے۔ مدارس کے سلسلے میں سپریم کورٹ کا یہ فیصلہ تاریخی اور خوش آئند ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی نے پریس ریلیز میں کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مدارس میں جو طلبہ تعلیم حاصل کرتے ہیں وہ عموماً غریب اور مالی اعتبار سے کمزور ہوتے ہیں جو فیس دے کر اسکول اور کالج میں تعلیم حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔ مدارس میں مفت تعلیم اور مفت قیام وطعام کا انتظام کیا جاتا ہے، اس لئے ایسے طلبہ مدارس میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے آتے ہیں، مدارس کا ملک کی تحریک آزادی میں اہم رول رہا ہے، یہاں قومی یکجہتی اور اخلاقیات کی تعلیم دی جاتی ہے، مدارس کا بالخصوص مسلم سماج میں شرح خواندگی بڑھانے میں اہم رول ہے، یہ مدارس اچھا اور مثالی شہری پیدا کرتے ہیں جو ہر وقت ملک وملت کی خدمت کے لئے تیار رہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سپریم کورٹ کا یہ فیصلہ یوپی بورڈ سے ملحق مدارس کے سلسلہ میں ہے، پھر بھی یہ فیصلہ جملہ مدارس پر محیط ہے۔ سپریم کورٹ کے فیصلہ سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ حق تعلیم ایکٹ کا نفاذ مدارس پر نہیں ہوگا، چونکہ مدارس اس سے مستثنیٰ ہیں، یہ ادارہ ملک کے آئین کے آرٹیکل A 21 کے مطابق ہیں، اقلیتوں کو اپنے اداروں کے قیام اور انتظام کا حق حاصل ہے۔ سپریم کورٹ نے آرٹیکل A 21 اور رائٹ ٹو ایجوکیشن ایکٹ کو مذہبی اور لسانی اقلیتوں کے حقوق سے جوڑتے ہوئے کہا کہ مدارس اپنے مذہبی کردار کو برقرار رکھتے ہوئے سیکولر تعلیم دے سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سپریم کورٹ کا یہ فیصلہ ملک کے دیگر صوبوں کے لئے بھی راحت کا سامان فراہم کرائے گا، بالخصوص مدرسہ بورڈ اور ملحقہ مدارس کے لئے یہ فیصلہ نہایت ہی اہم ہے، ریاستی حکومت کے اختیارات کے پیش نظر سپریم کورٹ کے فیصلہ میں یہ کہا گیا ہے کہ ریاستی حکومت کو اس کا اختیار ہوگا کہ وہ مدارس کو ریگولیٹ کرے تاکہ وہاں تعلیم کے معیار کو بہتر بنایا جاسکے، اس لئے اہل مدارس کی ذمہ داری ہے کہ وہ مدارس میں معیاری تعلیم کو یقینی بنانے پر توجہ دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے صوبہ بہار میں بہار مدرسہ ایجوکیشن بورڈ ہے جو ۱۹۲۲ء میں قائم ہوا اور ایکٹ ۱۹۸۱ کے ذریعہ بہار مدرسہ ایجوکیشن بورڈ قرار دیا گیا۔ بہار مدرسہ بورڈ کا ایکٹ بنگال کے علاوہ ملک کے تمام صوبوں کے لئے رہنما ہے، چونکہ اس کا ایکٹ ۱۹۸۱ میں بنا اور بہت مقبول ہوا، یہ ایکٹ بھی مدارس کو اقلیتی ادارے تسلیم کرتا ہے۔ البتہ محکمہ تعلیم نے بہار مدرسہ ایجوکیشن بورڈ ایکٹ ۱۹۸۱ کو نئے نوٹیفکیشن کے ذریعہ مدارس کے اقلیتی کردار اور مدرسہ بورڈ کی خودمختاری کو محدود کر دیا ہے، جس کی وجہ سے مدارس ملحقہ اور بہار مدرسہ بورڈ دونوں مفلوج ہو کر رہ گئے ہیں۔ اس لئے حکومت بہار سے اپیل ہے کہ نئے نوٹیفکیشن کو واپس لے کر اس میں ترمیم کر کے بہار مدرسہ ایجوکیشن ایکٹ ۱۹۸۱ کی پابندی کی جائے۔ اس موقع پر جمعیت علماء ہند اور یوپی مدرسہ ٹیچرس ایسوسی ایشن کا عمل بھی قابل ستائش ہے کہ ان دونوں تنظیموں نے مدارس کے سلسلہ میں بروقت سپریم کورٹ سے رجوع کیا، جس کے نتیجہ میں یہ تاریخی فیصلہ آیا۔

کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر بم حملے میں 26 افراد ہلاک

'دھوئیں کے بادل چھٹے تو دیکھا کئی لوگ زمین پر گرے ہوئے تھے'

صوبہ بلوچستان کے شہر کوئٹہ میں آج صبح ریلوے سٹیشن پر ہونے والے ایک دھماکے میں 26 افراد ہلاک اور 62 زخمی ہوئے ہیں۔ بلوچستان کے محکمہ صحت کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر وسیم بیگ نے بی بی سی کو بتایا ہے کہ دھماکے میں ہلاک ہونے والے افراد کی تعداد 26 ہوگئی ہے جبکہ زخمیوں کی تعداد 62 ہے۔ اس سے قبل پولیس سرجن ڈاکٹر عائشہ فیض نے بی بی سی کے محمد کاظم کو بتایا تھا کہ ہلاک ہونے والوں میں حملہ آور کے علاوہ ایک خاتون بھی شامل ہیں۔ کوئٹہ کے ایس ایس پی آپریشنز کے مطابق دھماکے کی نوعیت کا تعین کرنے کے لیے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں تاہم کرائمز سین سے یہ خودکش دھماکہ لگتا ہے۔ بلوچ عسکریت پسند تنظیم بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) نے اس دھماکے کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ ایس ایس پی آپریشنز نے بی بی سی کے محمد کاظم کو بتایا کہ 'یہ دھماکہ ریلوے سٹیشن میں اس وقت ہوا جب جعفر ایکسپریس کے مسافر ریل گاڑی کے انتظار میں پلیٹ فارم پر موجود تھے اور ان میں سے زیادہ تر اس دھماکے کی زد میں آئے ہیں۔' دھماکے کی سی سی ٹی وی فوٹیج میں دیکھا جاسکتا ہے کہ دھماکے کے وقت پلیٹ فارم پر درجنوں افراد ریل گاڑی کے انتظار میں شیڈ کے نیچے موجود ہیں۔ ادھر وزیر اعظم شہباز شریف کا کہنا ہے کہ 'معصوم اور نہتے شہریوں کے جان و مال کو نقصان پہنچانے والے دہشتگردوں کو بہت سخت قیمت ادا کرنی پڑے گی۔' وزیر اعظم آفس پریس ونگ کے مطابق انھوں نے کہا کہ 'دہشتگردی کی عفریت کے خاتمے کے لیے حکومت اور سکیورٹی فورسز مکمل طور پر سرگرم عمل ہیں۔' وزیر اعلی بلوچستان سرفراز بگٹی نے کوئٹہ ریلوے سٹیشن پر دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے واقعے کی تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ وزیر اعلی بلوچستان کا مزید کہنا ہے کہ 'صوبے میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائی جاری ہے، متعدد واقعات میں ملوث دہشت گرد پکڑے جا چکے ہیں اور اس واقعے میں ملوث دہشت گردوں کا پیچھا کر کے انھیں منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔' وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے 'آخری حد تک جائیں گے اور وفاق اس ضمن میں بلوچستان حکومت کی ہر ممکن معاونت کرے گا۔'

کیا اس دھماکے میں فوج کے اہلکاروں کو نشانہ بنایا گیا؟

بلوچ عسکریت پسند تنظیم بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) کے ترجمان جیئند بلوچ نے میڈیا کو جاری کیے گئے بیان میں دعویٰ کیا کہ 'آج صبح کوئٹہ ریلوے سٹیشن میں پاکستانی فوج کے ایک دستے پر فدائی حملہ کیا گیا۔ حملہ بی ایل اے کی فدائی یونٹ مجید بریگیڈ نے سرانجام دیا جس کی تفصیلات جلد میڈیا کو جاری کی جائیں گی۔' کوئٹہ کے ایس ایس پی آپریشنز محمد بلوچ نے ریلوے سٹیشن پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ عام افراد کے ساتھ ساتھ فوجی بھی اس سٹیشن کو نقل وحمل کے لیے استعمال کرتے ہیں اور ہلاکتوں اور زخمیوں میں فوجی اور سویلین دونوں شامل ہیں۔ کوئٹہ کے ڈپٹی کمشنر سعد بن اسد نے بی بی سی کے روحان احمد کو بتایا کہ اس دھماکے میں 12 سکیورٹی اہلکار ہلاک ہوئے، جن میں لیویز، ایف سی اور فوج کے اہلکار بھی شامل ہیں۔ تاحال پاکستانی فوج کی جانب سے اس واقعے کے حوالے سے کوئی بیان سامنے نہیں آیا۔ یاد رہے کہ بلوچستان میں بی ایل اے کی جانب پاکستانی فوج اور اس کی تنصیبات کو ماضی میں بھی نشانہ بنایا جاتا رہا ہے جس میں 25 اور 26 اگست کی درمیانی شب تحصیل بیلہ میں ایف سی کیمپ پر ہونے والا حملہ بھی شامل ہے۔ 'دھوئیں کے بادل چھٹے تو دیکھا کئی لوگ زمین پر گرے پڑے تھے' ناصر خان کوئٹہ میں سرکاری ملازمت کرتے ہیں اور وہ اس دھماکے کے عینی شاہد ہیں۔ انھوں نے صحافی محمد زبیر سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'میں اپنے دوست کو ریلوے سٹیشن پر الوداع کہنے گیا تھا۔ ابھی ہم ریلوے سٹیشن کے اندر داخل ہی ہوئے تھے کہ اچانک زوردار دھماکہ ہوا۔ دھماکہ بہت شدید تھا اور ایک دم ہی ہر طرف چیخ و پکار مچ گئی۔' ان کا کہنا تھا کہ 'دھوئیں کے بادل ہٹے تو میں نے سب سے پہلے اپنے دوست اور دوست نے مجھے دیکھا۔ خوش قسمتی سے ہم دونوں محفوظ تھے مگر ہم سے کچھ فاصلے پر ٹکٹ والی کھڑکی تھی، میں نے دیکھا وہاں کئی لوگ زمین پر گرے پڑے تھے۔' ناصر خان کے مطابق ریلوے کھڑکی کے اردگرد کچھ اور لوگ بھی زمین پر پڑے ہوئے تھے 'کچھ لوگ چیخ رہے تھے اور کچھ مدد مانگ رہے تھے۔' 'جو لوگ زخمی نہیں ہوئے ان میں سے زیادہ تر سکتے کے عالم تھے۔ کچھ لوگوں کی مدد کرنے کی بھی کوشش کر رہے تھے کہ اس اثنا میں ایمبولینس اور پولیس موقع پر پہنچ گئی۔'

'وہاں کا منظر ناقابل بیان تھا، کئی لوگوں کی حالت بہت خراب تھی'

ایک اور عینی شاہد محمد اسلم نے صحافی محمد زبیر سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ 'ٹرین نے نو بجے روانہ ہونا تھا۔ میں تقریباً آٹھ بجے ریلوے سٹیشن پہنچ گیا تھا۔ جس ٹرین پر میں نے سفر کرنا تھا اس نے پلیٹ فارم نمبر ایک سے نو بجے روانہ ہونا تھا۔ اس وقت کافی لوگ موجود تھے۔ کچھ لوگ مسافر ہوں گے اور کچھ انھیں الوداع کہنے آئے تھے۔' محمد اسلم کے مطابق 'ابھی چونکہ ٹرین پلیٹ فارم پر نہیں لگی تھی تو میں تھوڑا سائیڈ پر کھڑا ہو گیا تھا۔ میرا خیال تھا کہ میں چائے پی لوں اس غرض سے ٹائم دیکھا تو ابھی آٹھ بج کر بارہ منٹ ہوئے تھے۔ میں چائے والے کی طرف چلا تو یک دم ہی زوردار دھماکہ ہوا۔' محمد اسلم کا کہنا تھا کہ 'کئی سیکنڈ تک تو پتا ہی نہیں چلا اور سمجھ ہی نہیں آیا کہ کیا ہوا اور کیسے ہوا ہے۔ بس ہر طرف چیخ و پکار مچ گئی تھی۔' ان کا کہنا تھا کہ 'بہت سی لوگ زخمی تھے اور مجھے لگا کہ کافی لوگ بے حس بھی پڑے تھے۔ جن کے بارے میں میرا خیال تھا کہ وہ مر گئے ہیں۔' 'وہاں کا منظر ناقابل بیان تھا، کئی لوگوں کی حالت بہت خراب تھی۔' ان کا کہنا تھا کہ 'میرے خیال میں پہلی ایمبولینس دھماکے کے دس منٹ بعد پہنچی ہوگئی۔ جس کے بعد مزید ایمبولینس بھی پہنچنا شروع ہوگئی تھیں۔'

مسلمانو! فضول خرچی سے بچو اور شادی کو آسان کرو: صابر القادری

شیوہر: 9نومبر (پریس ریلیز) ماسٹر امجد رضا صاحب اپنی صاحبزادی عزیزہ رابعہ فاطمہ عرف مہ جبین سلمہا کی شادی خانہ آبادی کے موقع سے سرزمین ابراہیم نگر کمہرا رشیوہر میں سنت رسول کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی سرپرستی پیر طریقت رہبر شریعت خلیفہ حضور تاج الشریعہ قمر اہلسنت حضرت مولانا مفتی محمد قمرالزماں مصباحی صاحب قبلہ نے فرمائی۔ اور صدارت مصلح قوم وملت حضرت مولانا حافظ وقاری سلیم الزماں رضوی کمہرا رشیوہر نے فرمائی۔ نقابت کے فرائض حضرت مولانا ضیاء المصطفی مدنی مظفرپوری نے فرمائی۔ شہنشاہ ترنم حضرت حافظ ارشاد عالم تہوارہ، شہنشاہ نغمات حضرت مولانا شمس نظامی، شاہکار ترنم حضرت فہیم الزماں اکمل، مداح رسول مبشر رضا نے نعت ومنقبت کے اشعار پیش کیے۔ خطیب اہلسنت حضرت مولانا تحسین ضیاء فیضی مصباحی نے اپنے خطاب میں کہا کہ دنیا میں کردار کی پاکیزگی، اخلاق کی خوشبو اور انصاف کی ضیائیں جو پھیلی ہوئی ہیں وہ سب میرے نبی کے قدموں کی برکت ہے۔ خطیب باوقار حضرت مولانا صابرالقادری فیضی کمہراروی نے اپنے خطاب میں کہا کہ نکاح آقائے کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنتِ کریمہ ہے مگر آج شادی کے موقع سے خلاف شرع باتیں ہمارے معاشرے میں رواج پا گئیں ہیں اسے دیکھ کر شیطان بھی شرمندہ ہے یہی وجہ ہے کہ ہماری نئی نسلوں کے اندر آوارگی کی چلن زیادہ سے زیادہ عام ہوگئی ہے۔ تلمیذ حضور تاج الشریعہ حضرت مولانا مفتی محمد آل مصطفی رضوی مرکزی مظفرپوری نے اپنے خطاب میں کہا کہ وہی نکاح بابرکت ہے جس میں آسانیاں ہوں آج معاشرہ میں جو برائیاں در آئیں ہیں اس کی وجہ ہماری شادیوں میں غیر اسلامی رسومات کا داخل ہونا ہے خدارا فضول خرچیوں سے بچیں اور نکاح کو آسان تر کریں۔ شہنشاہ خطابت حضرت مولانا مفتی ندیم الزماں اجمل مصباحی مظفرپوری نے اپنے خطاب میں کہا کہ شادی ہو یا اور کوئی محفل ہر لمحہ اسلام کا تقدس پیش نگاہ ہو تاکہ دولہا اور دولہن کے دامن حیات دین کی بہار ہی بہار نظر آئے۔ خلیفہ حضور تاج الشریعہ پیر طریقت رہبر شریعت حضرت مولانا مفتی محمد قمرالزماں مصباحی مظفرپوری نے اپنے خطاب میں کہا کہ مسلمانو! تم اپنے پیسوں کا استعمال صحیح جگہوں پہ کرو اگر تمہارے پیسوں سے کسی غریب بچی کی شادی ہو جائے تو مذہب اسلام کی شہزادی کا بھلا ہوگا اور اپنی بچی کو دینی تعلیم سے آراستہ کریں، اسلامی فکر قرآنی تعلیمات، احادیث مصطفی سے ایمان کو روشناس کریں۔ پروگرام میں شریک ہونے والے شہر کے معززین میں پروفیسر نظام الدین صاحب، عبدالغفار صاحب، ماسٹر عبدالجبار، ڈاکٹر شرف الدین، ماسٹر امجد رضا صاحب، الحاج نصیرالحق صاحب، الحاج محمد نور عالم صاحب، محمد نسیم صاحب پونہ، محمد جمیل اختر صاحب پونہ، محمد سمیع صاحب، ماسٹر شہاب الدین، ماسٹر بدرالزماں رضوی، ماسٹر عبدالقادر، محمد عتیق الرحمن پونہ، ماسٹر نور عالم، محمد حسن امام اسلام پور، محمد احمد رضا اسلام پور، محمد شاہد رضا گوری، محمد سبحان رضا نورانی، ماسٹر غلام مصطفی رضوی، انجینیر محمد حسان رضا قادری، محمد جمال مصطفی چشتی، انجینیر محمد عسجد رضا دانش، محمد ارشد رضا نظمی، محمد حسان ہاشمی، محمد مختار، انجینیر محمد مصطفی رضا نعمانی، تابش، نازش، عمران رضا یزدانی، فرحان رضا، عامر ندیم، یاسر ندیم، محمد انس رضا عرف اذہان، ہمدان رضا اور محمد فیض احمد فیض نے شرکت کی۔ صلوۃ وسلام اور خلیفہ حضور تاج الشریعہ حضرت مولانا مفتی محمد قمرالزماں مصباحی مظفرپوری کی دعاء پر محفل اختتام پذیر ہوئی۔

معروف صحافی جاوید جمال الدین کی دختر نیک اختر ندائے فلک جاوید جمال الدین کا نکاح آگرہ کے جناب ذاکر احمد حسین کے صاحبزادہ محمد صادق سے بخوبی انداز میں منعقد ہوا اور اس موقع پر ایک پُرتکلف تقریب آبائی وطن متھرا، اتر پردیش میں بروز جمعہ بعد نماز مغرب منعقد ہوئی، جس میں دوست و احباب، عزیز و اقارب کے ساتھ ساتھ شہر متھرا اور بیرونی شہر کی اہم شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر ادارہ جاوید جمال الدین و اہل وعیال اور نوبیاہتا جوڑے کو تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہے، اور دعا گو ہے کہ نوبیاہتا جوڑے کو دنیا جہان کی خوشیاں عطا کریں، آمین ثم آمین۔ **ادارہ**

کینیڈا نے تائیوان پر چین کے دعوے کو مسترد کر دیا

ٹورنٹو۔ 9نومبر۔ ایم این این۔ کینیڈین ہاؤس آف کامنز نے متفقہ طور پر تائیوان پر چین کی خودمختاری کے دعوے کو مسترد کرتے ہوئے ایک تحریک منظور کی۔ یہ تحریک، جسے بلاک کیوبکوس کے صدر یووس پیرنے پیش کیا تھا، اس بات کی توثیق کرتا ہے کہ اقوام متحدہ کی قرارداد 2758 عوامی جمہوریہ چین کو تائیوان پر خودمختاری نہیں دیتی اور نہ ہی یہ اقوام متحدہ میں تائیوان کی مستقبل کی شرکت کا تعین کرتی ہے۔ تائی پے ٹائمز کے مطابق، 7 نومبر کو ہونے والی میٹنگ سے قبل اس تحریک پر تمام سیاسی جماعتوں نے اتفاق کیا تھا۔ فرانسیسی زبان میں تحریک پیش کرتے ہوئے، پیرون نے کہا کہ کینیڈا اور تائیوان اقتصادی اور ثقافتی تبادلوں میں اضافے کے ساتھ اپنے دوطرفہ تعلقات کو مضبوط کر رہے ہیں۔ دونوں ممالک تجارت، سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی، تعلیم، نوجوانوں کے تبادلے، صنعت، فن، ثقافت اور مقامی لوگوں کے معاملات جیسے مختلف شعبوں میں تعاون کر رہے ہیں۔ پیرون نے مزید کہا کہ تحریک کا نتیجہ مثبت ہے اور کینیڈا کی خارجہ پالیسی کے مطابق ہے، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ کینیڈین ہاؤس آف کامنز کے اراکین عالمی تنظیموں بشمول ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن اور انٹرنیشنل سول ایوی ایشن آرگنائزیشن میں تائیوان کی بامعنی شرکت کی وکالت جاری رکھیں گے۔ انہوں نے مزید اپنے یقین کا اظہار کیا کہ بین الاقوامی اداروں میں تائیوان کی بڑھتی ہوئی موجودگی اہم ہے۔ پیرون نے سوشل میڈیا پر بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا، جہاں انہوں نے تائیوان کی فضائی حدود اور علاقائی پانیوں میں اپنی فوجی سرگرمیوں کو جواز فراہم کرنے کے لیے اقوام متحدہ کی قرارداد 2758 کے معنی کو مسخ کرنے پر چین پر تنقید کی۔ انہوں نے چینی صدر شی جن پنگ پر یہ بھی الزام لگایا کہ وہ قرارداد کو دھمکیاں دینے اور تائیوان پر بیجنگ کے دعوے پر زور دینے کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔

پاکستان میں شدید آلودگی کے سبب بعض شہروں میں سمارٹ لاک ڈاؤن نافذ

ملتان۔ 9نومبر۔ ایم این این۔ پاکستان کے پنجاب میں آلودگی کی صورتحال بدستور خراب ہوتی جا رہی ہے۔ پاکستانی اخبار ڈان کے مطابق، جمعہ کی صبح، ملتان شہر اس وقت تباہی کا شکار ہوگیا جب شہر نے ایئر کوالٹی انڈیکس ریڈنگ پر 2000 کا ہندسہ عبور کیا۔ پاکستان کے پنجاب کی ریاستی حکومت ہائی الرٹ پر ہے اور آلودگی کی سطح کو کم کرنے کے لیے مختلف اقدامات کر رہی ہے۔ پنجاب کے تمام بڑے شہروں میں ہوا کا معیار ریکارڈ سطح تک خراب ہونے پر ریاست نے پارکس اور میوزیم کو 17 نومبر تک بند کر دیا۔ ڈان کے مطابق، سوئس ایئر کوالٹی مانیٹر، IQAir کے مطابق، ملتان، پاکستان کے جنوبی پنجاب صوبے کے سب سے بڑے شہر نے صبح 8 بجے سے صبح 9 بجے کے درمیان ایئر کوالٹی انڈیکس 135,2 ریکارڈ کیا۔ عالمی ادارہ صحت پانچ مائیکروگرام فی کیوبک میٹر سے زیادہ کسی بھی چیز کو خطرناک سمجھتا ہے۔ ملتان میں AQI رات 10 بجے تک 980 تک پہنچ گیا، جو 300 کے نشان سے کم از کم تین گنا زیادہ ''خطرناک'' سمجھا جاتا ہے۔ ڈان کے مطابق ڈبلیوڈبلیو پاکستان آفس، شمس آباد کالونی اور ملتان کنٹونمنٹ میں شہر میں ایئر کوالٹی کے تین مانیٹروں نے بالترتیب 316,2، 635,1 اور 527,1 کی AQI ریڈنگ دکھائی۔ ملتان کے گرد و نواح کے اضلاع بہاولپور، مظفر گڑھ اور خانیوال میں بھی سموگ کی صورتحال یہی رہی جس کے باعث سڑکوں پر حد نگاہ کم ہوگئی۔ حالات کی وجہ سے ملتان کی سب سے بڑی طبی سہولت نشتر ہسپتال نے ہوا کے مضر معیار کی وجہ سے او پی ڈی اور ایمرجنسی وارڈز میں دو سموگ کاؤنٹر قائم کر دیے ہیں۔ تاہم، ان کاؤنٹرز کو اس وقت تک کوئی مریض موصول نہیں ہوا جب تک پاکستانی میڈیا نے اس معاملے کو نہیں اٹھایا۔ ملتان کے ڈپٹی کمشنر وسیم حامد سندھو نے جمعہ کو شہر میں سمارٹ لاک ڈاؤن نافذ کر دیا۔ جس کے مطابق بازاروں کو رات 8 بجے تک بند کرنے کی ہدایت کی گئی ہے اور ٹریفک پولیس دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف سخت کارروائی کرے۔

بلوچستان میں نوجوانوں کی جبری گمشدگی پر اہل خانہ کا احتجاج

تربت۔ 9نومبر۔ ایم این این۔ تربت، بلوچستان میں، جبری طور پر لاپتہ ہونے والے دو نوجوانوں شیر جان اور ارشاد بلوچ کے اہل خانہ نے ان کی فوری رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک احتجاجی مظاہرہ کیا۔ متاثرین کو پاکستانی فوجی دستوں نے ضلع کیچ کے بلیدہ علاقے سے اغوا کیا تھا، جس سے مقامی کمیونٹی میں غم وغصہ اور بےچینی پھیل گئی۔ بلوچ یکجہتی کمیٹی (BYC) نے بلوچستان میں اغوا اور ماورائے عدالت قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے شہید فدا چوک پر اہل خانہ کے دھرنے کی حمایت کا اظہار کیا۔ بی وائی سی نے جبری گمشدگیوں کے جاری بحران پر روشنی ڈالی اور کیچ کے لوگوں سے احتجاج میں شامل ہونے کی اپیل کی۔ اہل خانہ نے مسلح افواج پر تنقید کی کہ وہ اپنے نوجوانوں کو قانونی حکام کے سامنے پیش کرنے کے بجائے نامعلوم مقامات پر لے گئے۔ انہوں نے دھمکی دی کہ اگر ان کے مطالبات نہ مانے گئے تو وہ شاہراہوں پر احتجاج کریں گے۔ اسی طرح کے مظاہرے بلوچستان کے مختلف شہروں میں ہوئے ہیں، جن میں پاکستانی مسلح افواج کے ہاتھوں اغوا کیے گئے افراد کی رہائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

پاکستان میں سابق قانون سازوں نے 26ویں ترمیم کو چیلنج کیا

اسلام آباد۔ 9نومبر۔ ایم این این۔ مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے چار سینئر سیاستدانوں نے حال ہی میں نافذ کی گئی 26ویں آئینی ترمیم کو چیلنج کرتے ہوئے عدالت عظمیٰ سے رجوع کیا ہے جس نے اعلیٰ عدالتوں میں آئینی بنچوں کی تشکیل کے ساتھ ساتھ اعلیٰ جج کے انتخاب کے طریقہ کار کو بھی تبدیل کر دیا تھا۔ بی این پی ایم کے سردار اختر مینگل، عوامی پاکستان پارٹی کے مصطفیٰ نواز کھوکھر، جی ڈی اے کی ڈاکٹر فہمیدہ مرزا اور این ڈی ایم کے محسن داوڑ نے آئینی درخواست دائر کی ہے۔

ونواس کے بنانے والوں نے سونو نگم کے ریکارڈنگ سیشن کی ویڈیو شیئر کی، جس میں یادوں کے جھاڑو سے' کے رومانوی ترانے کی جھلک دیکھی گئی

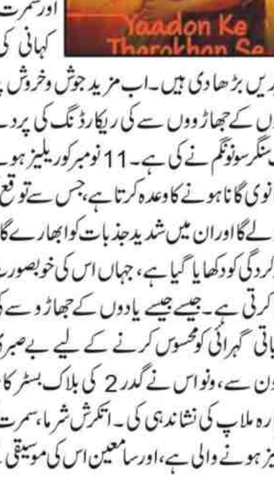

ممبئی: 9نومبر (ایم ملک) انیل شرما کی ہدایت کاری میں بننے والی فلم ونواس کے بنانے والے اس کی ریلیز سے قبل کچھ دلچسپ اپ ڈیٹس کے ساتھ جوش پیدا کر رہے ہیں۔ اس سے قبل، ٹیم نے ایک دلکش گانے کے پوسٹر کا انکشاف کیا تھا جس میں مرکزی اداکار اتکرش شرما اور سمرت کور شامل ہیں۔ پوسٹر نے شائقین کو فلم کی جذباتی کہانی کی جھلک دی ہے، اور فلم کے یادگار تجربے کی امیدیں بڑھا دی ہیں۔ اب مزید جوش وخروش پیدا کرنے کے لیے، ٹیم نے فلم کے پہلے گانے یادوں کے جھاڑووں سے کی ریکارڈنگ کی پردے کے پیچھے کی ویڈیو شیئر کی ہے جو کہ مشہور پلے بیک سنگر سونو نگم نے کی ہے۔ 11 نومبر کو ریلیز ہونے والا یہ گانا پہلے ہی خبروں میں ہے کیونکہ یہ ایک رومانوی گانا ہونے کا وعدہ کرتا ہے، جس سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ سامعین کو دل کی گہرائیوں سے چھو لے گا اور ان میں شدید جذبات کو ابھارے گا۔ ویڈیو میں ریکارڈنگ اسٹوڈیو میں نگم کی جذباتی کارکردگی کو دکھایا گیا ہے، جہاں اس کی خوبصورت آواز گانے کے پرانی یادوں کو خوبصورتی سے پورا کرتی ہے۔ جیسے جیسے یادوں کے جھاڑو سے کی ریلیز قریب آ رہی ہے، ناظرین فلم میں چھپی جذباتی گہرائی کو محسوس کرنے کے لیے بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ زی اسٹوڈیوز کے تعاون سے، ونواس نے گدر 2 کی بلاک بسٹر کامیابی کے بعد انیل شرما اور سامعین کے درمیان دوبارہ ملاپ کی نشاندہی کی۔ اتکرش شرما، سمرت کور اور نانا پاٹیکر اسٹارر ونواس جلد ہی تھیٹر میں ریلیز ہونے والی ہے، اور سامعین اس کی موسیقی کے لیے کافی پرجوش ہیں۔

"خانوادۂ ہدیٰ کے لعل وگہر" کی رسم اجراء

شانتاپورم: 9نومبر: پریس ریلیز (محمد اسعد اللہ قاسمی) 30/ اکتوبر 2024 بروز چہارشنبہ بوقت ساڑھے تین بجے جامعہ اسلامیہ شانتاپورم کیرلا کے ابن خلدون ہال میں مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی اور ان کے خانوادہ کے تذکرہ پر مشتمل کتاب خانوادۂ ہدیٰ کے لعل وگہر کی رسم اجراء عمل میں آئی، جناب مولانا ڈاکٹر عبدالسلام احمد صاحب، ریکٹر جامعہ اسلامیہ شانتاپرم کیرلا، جناب مولانا ڈاکٹر نحاس مالا صاحب، اسسٹنٹ ریکٹر جامعہ اسلامیہ شانتاپرم کیرلا، جناب مولانا ڈاکٹر عبدالنصیر ازہری صاحب استاذ جامعہ اسلامیہ شانتاپرم کیرلا، جناب مولانا شافی عمری صاحب ڈائریکٹر اکیڈمک آف افیئرس جامعہ اسلامیہ شانتاپرم کیرلا، جناب مولانا ڈاکٹر تنویر صاحب اسسٹنٹ پرنسپل اصول الدین کالج جامعہ اسلامیہ شانتاپرم کیرلا اور مؤلف کتاب جناب مولانا مظاہر حسین عماد عاقب قاسمی صاحب استاذ جامعہ اسلامیہ شانتاپرم کیرلا نے مشترکہ طور پر خانوادۂ ہدیٰ کے لعل وگہر کی رسم اجراء کا فریضہ انجام دیا، اس موقع پر جناب مولانا ڈاکٹر عبدالسلام احمد صاحب، ریکٹر جامعہ اسلامیہ شانتاپرم کیرلا نے مؤلف کی خدمات کو سراہتے ہوئے فرمایا کہ عماد صاحب اب صرف کیرل تک محدود نہیں ہیں ان کی شہرت کیرل کی سرحدوں سے آگے بہت دور تک پہونچ گئی ہے، ہم ان کو اس کتاب کی تالیف پر مبارکباد پیش کرتے ہیں، اور ان کا اکرام کرتے ہیں، ڈاکٹر نحاس مالا صاحب اور ڈاکٹر عبدالنصیر ازہری صاحب اور دیگر تمام حضرات نے مبارکباد دی اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا، اس موقع پر مؤلف نے کتاب کا ماحصل حاضرین کے گوش گذار کیا اور اس کے کچھ عنوانات پڑھ کر سنائے اور دکھائے۔

کینیڈا نے ٹک ٹاک کے مقامی کاروبار کو بند کرنے کا حکم دیا

اوٹاوا۔ 9نومبر۔ ایم این این۔ کینیڈا نے بدھ کے روز قومی سلامتی کے خطرات کا حوالہ دیتے ہوئے ملک میں چینی ملکیت والے ٹک ٹاک کے کاروبار کو تحلیل کرنے کا حکم دیا، لیکن مزید کہا کہ حکومت کینیڈینوں کی مختصر ویڈیو ایپ تک رسائی یا مواد بنانے کی ان کی صلاحیت کو روک نہیں رہی ہے۔ کناڈائی وزیر فرانکوئس فلپ چیمپین نے ایک بیان میں کہا کہ حکومت ٹک ٹاک ٹکنالوجی کناڈا انکلیے قیام کے ذریعے کینیڈا میں بائٹ ڈانس لمیٹڈ کے آپریشنز سے متعلق مخصوص قومی سلامتی کے خطرات سے نمٹنے کے لیے کارروائی کر رہی ہے۔ اوٹاوا نے پچھلے سال کینیڈا میں اپنے کاروبار کو بڑھانے اور سرمایہ کاری کرنے کے ٹک ٹاک کے منصوبے کا جائزہ لینا شروع کیا۔ بائٹ ڈانس ٹک ٹاک کی چینی بنیادی کمپنی ہے۔ کینیڈا کے قانون کے تحت، حکومت غیر ملکی سرمایہ کاری سے قومی سلامتی کو لاحق ممکنہ خطرات کا اندازہ لگا سکتی ہے۔ چیمپین نے مزید کہا، "فیصلہ جائزے کے دوران جمع کی گئی معلومات اور شواہد اور کینیڈا کی سیکیورٹی اور انٹیلی جنس کمیونٹی اور دیگر حکومتی شراکت داروں کے مشورے پر مبنی تھا۔ ٹک ٹاک نے کہا کہ وہ اس حکم کو عدالت میں چیلنج کرے گا۔

سنجے لیلا بھنسالی کی ساوریا کی 17ویں سالگرہ: ایک انوکھی محبت کی کہانی!

ممبئی: 9نومبر (ایم ملک) سنجے لیلا بھنسالی نے رنبیر کپور اور سونم کپور کے ساتھ دل کو چھو لینے والی کہانی ساوریا بنائی۔ اس فلم میں شاندار سیٹ، زبردست اداکاری، بھنسالی کی ماہرانہ ہدایت کاری اور ان کی خوبصورت موسیقی تھی۔ اس نے بہت سے لوگوں کے دلوں کو چھو لیا اور اس طرح اسے بھنسالی کی بہترین فلموں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ غور طلب ہے کہ سنجے لیلا بھنسالی رنبیر کپور کے ساتھ کل 17 سال بعد اپنی اگلی فلم لو اینڈ وار میں کام کرنے جا رہے ہیں۔ چونکہ ان کی پہلی فلم کو 17 سال ہو چکے ہیں، ٹیم نے اس خاص لمحے کو اپنے انداز میں منایا ہے۔ ساوریا سنجے لیلا بھنسالی کی سب سے یادگار فلموں میں سے ایک ہے، جس میں کہانی سنانے میں ان کی گہری دلچسپی اور زبردست کہانیاں تخلیق کرنے کا فن دکھایا گیا ہے۔ یہ فلم رنبیر اور سونم کے لیے بہترین ڈیبیو ثابت ہوئی، بھنسالی کو ان دونوں کی جانب سے بہترین پرفارمنس ملی۔ فلم کو اس کے ساؤنڈ ٹریک، پروڈکشن ڈیزائن، خوبصورت فنکارانہ انداز اور کاسٹ کی پرفارمنس کے لیے بہت سراہا گیا۔ مزید برآں، البم میں ساوریا، جب سے تیرے نینا، ماشاءاللہ، تھوڑا بد ماش جیسے یادگار گانے شامل تھے۔ اس کے علاوہ ایس ایل بی کی اگلی فلم لو اینڈ وار کے لیے بھی جوش وخروش ہے۔ ہم اس فلم میں سنجے لیلا بھنسالی اور رنبیر کپور، عالیہ بھٹ اور وکی کوشل کی باصلاحیت تینوں کے شاندار اشتراک کو بڑی اسکرین پر دیکھنے کے لیے انتظار نہیں کر سکتے۔ یہ فلم 20 مارچ 2026 کو ریلیز ہوگی۔

پسماندہ افراد کے حقوق چھیننے کی کانگریس اور انڈیا اتحاد کی سازش

ناندیڑ میں منعقدہ جلسہ عام میں وزیراعظم نریندر مودی کا الزام

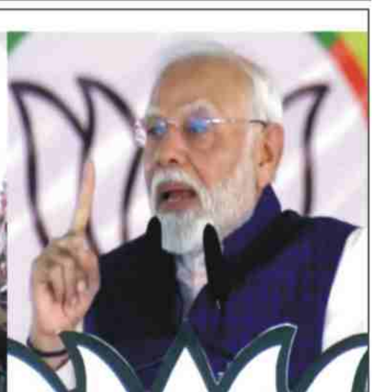

ناندیڑ:9رنومبر (ورقِ تازہ نیوز) ملک کے پسماندہ افراد کو نظرانداز کرنا' کانگریس اور اتحادیوں کی پرانی پالیسی ہے اور ان کا مقصد پسماندہ افراد کے حقوق چھین کر اس سماج کے مختلف ذاتوں میں اختلافات پیدا کرنا ہے، یہ الزام وزیراعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو ناندیڑ میں مہایوتی کے ایک بڑے انتخابی جلسہ عام میں لگایا۔ مودی نے کہا کہ"مہاراشٹر میں کانگریس اور اتحادیوں کی اس پالیسی کو کامیاب نہ ہونے دیں، مہاراشٹر کی تیز رفتار ترقی کا سفر جاری رکھنے کے لیے ایک بار پھر مہا یوتی کو اقتدار دیں۔" کانگریس کا یہ منصوبہ کہ وہ ذاتوں میں تنازعہ پیدا کرے، اسے منظم طریقے سے ناکام بنانا چاہیے، اس کے لیے "ایک رہیں گے تو سیف رہیں گے" کے اپنے نعرے کا اعادہ کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ "ایک رہیں گے تو سیف رہیں گے۔" مودی نے کانگریس اور اس کے اتحادیوں پر بابا صاحب ڈاکٹر امبیڈکر کے آئین کے بارے میں نفرت کا الزام لگایا اور کہا کہ اس گھوٹالے کی کڑی میں کانگریس نے اب اپنے ہی ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔" کانگریس کے لوگ آئین کے نام پر اپنا ایک الگ کتاب تقسیم کر رہے ہیں، اس پر اگرچہ ہندوستان کا آئین لکھا ہوا ہے، مگر اس کی تمام صفحات خالی ہیں۔ یہ کانگریس کے گھوٹالوں میں سب سے بڑا گھوٹالا کہلایا جائے گا۔" انہوں نے مزید کہا" بابا صاحب کے آئین کا کوئی بھی لفظ ان کتابوں میں نہیں ہے۔ آئین کے نام پر لال کتابیں چھاپنا اور ان میں سے آئین کے الفاظ نکالنا، کانگریس کی وہ ذہنیت ہے جو بابا صاحب کے آئین کو ختم کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ اس ملک میں وہ نہ تو بابا صاحب کا آئین بلکہ اپنا ایک الگ آئین قائم کرنا چاہتے ہیں، اور اس آئین کی توہین کر رہے ہیں۔" وزیراعظم نے کہا کہ گذشتہ دہائی میں ہماری حکومت نے اپنے تمام منصوبوں میں خواتین کو مرکزی حیثیت دی ہے اور ہر منصوبے کے ذریعے سب سے زیادہ فائدہ خواتین کو ہی ملا ہے۔ آج گاؤں گاؤں میں ہماری بہنیں لاکھوں روپے کما رہی ہیں۔ ہم تین کروڑ بہنوں کو لکھ پتی دیوی بنانے کا عزم رکھتے ہیں۔ اس سے پہلے ملک میں ایسی کوئی بات کبھی نہیں سنی گئی تھی۔ ہماری حکومت کا خواتین کی ترقی کا عزم ہے اور مہاراشٹر میں مہا یوتی کی حکومت بھی گاؤں گاؤں کی ماؤں اور بہنوں کو بااختیار بنانے کے لیے پُرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ" لاڈلی بہن اسکیم کو خواتین کی طرف سے جو ردعمل ملا ہے، وہ بے مثال ہے۔" وزیراعظم نے آخر میں اپیل کی کہ ان اسکیموں کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کے لیے مہا یوتی کے امیدواروں کو جیتا کر دوبارہ مہا یوتی کو اقتدار میں لائیں۔ ہماری حکومت کا اولین مقصد خواتین کی عزت، حفاظت اور بااختیاری ہے۔

وائس میسیجز، بلک میسیجز کے لیے اجازت ضروری

ویڈیوز، آڈیوز کی بھی تصدیق لازمی

ناندیڑ:9رنومبر (ورقِ تازہ نیوز) انتخابی مہم کے آخری مرحلے میں کسی بھی امیدوار کو آڈیو یا ویڈیو میسیجز نشر کرنے سے پہلے میڈیا سرٹیفکیشن اینڈ مونیٹورنگ کمیٹی (ایم سی ایم سی) سے اجازت لینا ضروری ہے۔ اس حوالے سے کام کرنے والی ایجنسیاں اور امیدوار کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے۔ بغیر اجازت الیکٹرانک فارمیٹس میں کسی بھی قسم کے تشہیری مواد یا تشہیر کے ذرائع کے استعمال پر الیکشن کمیشن نے پابندی لگائی ہے۔ اس سے امیدوار کے خرچ کی توازن پر اثر پڑ سکتا ہے۔ لوک سبھا ضمنی انتخابات اور اسمبلی عام انتخابات کے لیے مقررہ اخراجات کے حوالے سے انتخابی محکمے نے ہدایات جاری کی ہیں۔ امیدوار کے خرچ کے حوالے سے پہلی میٹنگ ہو چکی ہے اور اس میٹنگ میں واضح کیا گیا کہ تشہیر سے متعلق کسی بھی مواد کے استعمال سے پہلے میڈیا سرٹیفکیشن اینڈ مونیٹورنگ کمیٹی (ایم سی ایم سی) کی اجازت حاصل کرنا ضروری ہے۔

سیاسی جماعتوں کو اجازت حاصل کرنی ہوگی: سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کو ٹی وی چینلز، کیبل نیٹ ورک، کیبل نیوز چینلز، سنیما ہالز، ریڈیو، پبلک اور پرائیویٹ ایف ایم چینلز، عوامی مقامات پر دکھائی جانے والے بصری اور آڈیو اشتہارات، ای نیوز پیپرز میں شائع ہونے والے اشتہارات، بلک ایس ایم ایس، ریکارڈ شدہ وائس میسیجز، سوشل میڈیا، انٹرنیٹ ویب سائٹس پر دکھائے جانے والے تمام اشتہارات کے لیے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے۔

اخبارات کے اشتہارات کے لیے آخری دو دن: اسی طرح پولنگ کے دن اور اس کے ایک دن پہلے اخبارات میں شائع ہونے والے اشتہارات کے لیے میڈیا سرٹیفکیشن اینڈ مونیٹورنگ کمیٹی (ایم سی ایم سی) سے قبل از تصدیق ضروری ہے۔ اس کے لیے مخصوص فارم دستیاب ہیں۔ اشتہار کے نشر ہونے سے 48 گھنٹے پہلے سیاسی جماعت، امیدوار یا ان کے نمائندوں کو اشتہار کی تصدیق کے لیے درخواست اور اشتہار پیش کرنا ہوگا۔ غیر رجسٹرڈ سیاسی جماعتوں یا دیگر افراد کو کم از کم سات دن پہلے کمیٹی کے پاس درخواست پیش کرنا ضروری ہے۔ میڈیا سرٹیفکیشن اینڈ مونیٹورنگ کمیٹی (ایم سی ایم سی) درخواست ملنے کے بعد 48 گھنٹوں کے اندر اس کا فیصلہ کرے گی۔ اگر کمیٹی اشتہار میں کسی قسم کی تبدیلی تجویز کرے، تو کمیٹی کی طرف سے پیغام موصول ہونے کے 24 گھنٹے کے اندر سیاسی جماعت یا امیدوار کو اشتہار میں درستگی کر کے نیا اشتہار دوبارہ تصدیق کے لیے پیش کرنا ہوگا۔

رنگولی مقابلے کے ذریعے شہریوں کو ووٹ ڈالنے کی ترغیب

"میں ووٹ ضرور ڈالوں گا" یہ عہد لیا گیا، سیلفی پوائنٹ قائم کیے گئے

ناندیڑ:9رنومبر (ورقِ تازہ نیوز) لوک سبھا ضمنی انتخابات اور ریاستی اسمبلی عام انتخابات کے پیش نظر ضلع انتظامیہ اور اُمید مہاراشٹر اسٹیٹ دیہی زندگی کی بہتری مہم کے تحت ضلع دیہی ترقی محکمہ ناندیڑ کی طرف سے ووٹنگ کی شرح میں اضافہ کرنے کے لیے آج رنگولی مقابلہ منعقد کیا گیا۔ یہ پروگرام شری گرو گوبند سنگھ جی گورنمنٹ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ ناندیڑ کے احاطے میں منعقد ہوا۔ رنگولی کے ذریعے دیہی علاقوں میں ووٹنگ کی شرح میں اضافہ ہونا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے مختلف نعرے رنگولی میں شامل کیے گئے تاکہ خواتین کو ووٹ دینے کی ترغیب دی جا سکے۔ اس کے علاوہ اس مقام پر سیلفی پوائنٹ بھی قائم کیا گیا تھا۔ اس موقع پر ضلع رٹرننگ آفیسر و ضلع کلکٹر ابھیجیت راوت، ضلع سویپ آفیسر اور ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹیو آفیسر مینل کرنوال نے ضلع کے شہریوں سے ووٹ ڈالنے کی اپیل کی۔ اس مقابلے کا انعقاد پروجیکٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر سنجے تُباکلے کی رہنمائی میں کیا گیا۔ اس موقع پر سویپ آفیسر مادھو سلگر، ضلع ایجوکیشن آفیسر پرائمری ڈاکٹر شریمتی سویتا برگے، اُمید ضلع مہم کے منتظم گجانن پاتیوار، گنیش سنگھ چندیل، ضلع مشیر بالا صاحب کچھوے، ضلع منتظم گنیش کوڑیوار، مادھو بھسے، تعلقہ مہم کے منتظم دھمپال ڈھولے، گنیش آروٹلے، تعلقہ منتظم ملیش ایڑکے، ارونت سوریہ کار، شریمتی کانتا تاٹے، زون منتظم شریمتی ویشالی کوتوالے، نلیش جوندھلے، ونود لوہیکر کے علاوہ ضلع اسکل کوآرڈینیٹر آتمیش گائیکواڑ، تعلقہ اسکل کوآرڈینیٹر بالاجی گری کے علاوہ اکاؤنٹنٹ ہنمنت کندور کے و اُمید مہم کے ملازمین، دیہی علاقوں سے آئی ہوئی خواتین، سیلف ہیلپ گروپوں کی خواتین نے شرکت کی۔ اس دوران "میں ووٹ ضرور ڈالوں گا" کا عہد بھی کیا گیا۔ اس پروگرام کی نظامت بالا صاحب کچھوے نے کی۔

پانچ امیدواروں کو خرچ کی تفصیلات پیش نہ کرنے پر نوٹس

13 نومبر کو دوبارہ خرچ کی دوسری جانچ ہوگی

ناندیڑ:9نومبر (ورقِ تازہ نیوز) لوک سبھا ضمنی انتخابات اور ریاستی اسمبلی انتخابات کے لئے امیدواروں کو اپنے خرچ کی تفصیلات کو مقررہ وقت میں پیش کرنا ضروری ہے۔ اس کے لئے ہونے والی جانچ میں حاضر ہونا لازمی ہوتا ہے۔ ایسی جانچ میں غیر حاضر رہنے والے پانچ امیدواروں کو الیکشن رٹرننگ افسران نے نوٹس جاری کی ہے۔ 7 نومبر کو امیدواروں کے لیے پہلی جانچ کی گئی تھی۔ دوسری جانچ 13 نومبر کو جبکہ تیسری جانچ 17 نومبر کو ہوگی۔ لوک سبھا کے مطابق ہر اسمبلی حلقے میں الیکشن رٹرننگ آفیسر کی سطح پر ایسی تین جانچیں رکھی گئی ہیں۔ 7 نومبر کو پلاننگ ہال (نیوجن بھون) میں لوک سبھا ضمنی انتخابات کے علاوہ 86-ناندیڑ شمالی اور 87-ناندیڑ جنوبی اسمبلی حلقوں کے لئے جانچ مکمل ہوئی، جبکہ ضلع کے دیگر اسمبلی حلقوں کے لئے بھی علاقے کے حساب سے جانچ کی گئی۔ 7 نومبر کو ہونے والی جانچ میں خرچ انسپکٹر مرنال کمار داس اور مینک پانڈے موجود تھے۔ انتخابی بینک اکاؤنٹ کے ذریعے ہی ہر امیدوار کو خرچ کرنا چاہیے اور کیے گئے خرچ کا حساب جانچ کے لیے پیش کرنا ضروری ہے، انہوں نے اس بات کی وضاحت کی۔ ضلع اخراجات محکمہ کے نوڈل آفیسر ڈاکٹر جناردھن پکوانے نے بتایا کہ لوک سبھا کے 19 امیدواروں میں سے اس اجلاس میں 14 امیدوار حاضر ہوئے، جبکہ 5 امیدوار غیر حاضر رہے۔ غیر حاضر امیدواروں میں بلند بھارت پارٹی کے کلپنا گائیکواڑ، راشٹریہ سماج پارٹی کے گنگادھر بھانگے، نورنگ کانگریس پارٹی کے سیدا سید، آزاد اُمیدوار چالیکا چندر شیکھر، آزاد اُمیدوار یادو دھونڈیا سونکامبلے شامل ہیں۔ ان امیدواروں کو 48 گھنٹوں کے اندر خرچ کی رپورٹ پیش کرنے کی نوٹس دی گئی ہے۔

مودی کے ہاتھ مضبوط کرنے کے لیے مہایوتی کو کامیاب کریں: ہمبرڈے

ناندیڑ:9رنومبر (ورقِ تازہ نیوز) ملک میں قانون اور نظم و ضبط کو برقرار رکھنے کے لیے وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت کی تاریخی کوششوں کی بدولت ملک دہشت گردی، انتہاپسندی اور نکسلی تشدد سے آزاد ہو رہا ہے۔ اس لیے آنے والے دنوں میں بھی ملک میں قانون اور نظم و ضبط برقرار رہے، اس کے لیے ہم سب قانون کے ماہرین کو بھارتیہ جنتا پارٹی اور مہایوتی کے امیدوار کو بھاری اکثریت سے جیتنے میں مدد کرنی چاہیے، ایسی اپیل بھارتیہ جنتا پارٹی کے لوک سبھا کے امیدوار ڈاکٹر سنتوک راؤ ہمبرڈے نے کی۔ وہ آج ضلع سیشن کورٹ کے احاطہ میں وکیلوں اور ملازمین کے ساتھ بات چیت کر رہے تھے۔ ناندیڑ لوک سبھا کے ضمنی انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی اور مہایوتی کے امیدوار ڈاکٹر سنتوک راؤ ہمبرڈے نے مختلف قانون کے ماہرین سے ملاقات کی اور ان سے تبادلہ خیال کیا۔ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہی دفعہ 370 منسوخ ہو سکی۔ جموں و کشمیر میں پہلی بار ہندوستان کا ترنگا لہرایا۔ حقیقت میں قوم کی یکجہتی اور سالمیت کو برقرار رکھنے کا کام وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہوا ہے۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ناندیڑ لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ کو بھی بھارتیہ جنتا پارٹی کا نمائندہ منتخب کیا جائے گا تو وزیراعظم نریندر مودی کے ہاتھ مزید مضبوط ہوں گے اور یہاں بڑے پیمانے پر ترقی کی جا سکے گی۔ اس کے لیے مجھے حمایت دیں، یہ اپیل ہمبرڈے نے اس موقع پر کی۔

کسانوں پر توجہ نہ دینے والوں کو اقتدار میں رہنے کا کوئی حق نہیں: شرد پوار

اُدگیر: ریاست کے کسان آج شدید مشکلات سے دوچار ہیں، مگر حکومت کی توجہ ان کے مسائل پر نہیں ہے۔ این سی پی کے قومی صدر شرد پوار نے اُدگیر میں ایک عوامی جلسے میں حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ کسانوں کے مسائل کو نظرانداز کرتے ہیں، انہیں اقتدار میں رہنے کا کوئی حق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں جرائم اور خواتین کے خلاف تشدد میں اضافہ ہوا ہے۔ بدلاپور جیسے افسوسناک واقعات نے ثابت کر دیا ہے کہ امن و امان کی صورتحال مخدوش ہے۔ ایک بچے کے ساتھ ناروا سلوک ہوا، ہزاروں بچیاں لاپتہ ہیں، مگر حکومت کے کان پر جوں تک نہیں رینگی۔ ایک حکمراں پارٹی کا ایم ایل اے تھانے میں جا کر گولی چلاتا ہے، جس سے قانون کی پاسداری کا حال عیاں ہے۔ شرد پوار نے زور دیا کہ امن و امان کی بحالی کے لیے ریاست کی باگ ڈور مہا وکاس اگھاڑی کو دی جانی چاہیے۔ لوک سبھا انتخابات میں وزیراعظم مودی نے 400 سیٹیں جیتنے کا خواب دیکھا تھا اور ایسی کامیابی کے بعد ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے آئین کو تبدیل کرنے کی کوشش کی جانی تھی۔ شرد پوار نے کہا کہ مہاراشٹر کے باشعور عوام نے ان کے منصوبے کو خاک میں ملا دیا اور انہیں ان کی جگہ دکھا دی۔ پوار نے کسانوں کی حالت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ وہ تبدیلی کے خواہاں تھے، مگر مودی حکومت کسانوں کے بجائے آئین میں تبدیلی کے عزائم رکھتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اگر مودی کو 400 سیٹیں ملتیں تو وہ آئین میں تبدیلی کر کے عوام کے بنیادی حقوق کو محدود کر دیتے۔ شرد پوار نے کہا کہ مہاراشٹر کے لوگوں نے اس سازش کو سمجھا اور اسے ناکام بنا دیا۔ پچھلے دس سالوں سے ریاست میں بی جے پی کا نظریہ غالب ہے، جس سے ترقی کا عمل متاثر ہوا ہے۔ ایک زمانہ تھا جب مہاراشٹر صنعت اور زراعت میں سرفہرست تھا، مگر آج یہ چھٹے نمبر پر ہے۔ شرد پوار نے کہا کہ ولاس راؤ کے دور میں اور میرے دور میں ریاست کی ترقی کو اولیت دی گئی تھی، مگر موجودہ حکومت نے یہ ترجیح ختم کر دی۔ ریاست میں کارخانے بند ہیں، نوجوان بے روزگار ہیں، پیاز، چینی اور سویابین کی برآمد پر پابندی سے کسان نقصان میں ہیں۔ پوار نے واضح کیا کہ جو حکومت کسانوں کا خیال نہ رکھے، اسے اقتدار سے بے دخل کر دینا چاہیے۔ شرد پوار نے کہا کہ مہاراشٹر کی صنعتیں گجرات منتقل ہو رہی ہیں، جبکہ وزیراعظم کا تعلق پورے ملک سے ہوتا ہے، کسی ایک ریاست سے نہیں۔ تاہم مودی کا رویہ مختلف ہے، جس سے یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا انہیں اقتدار میں رہنے کا حق ہے۔

چمپئنز ٹرافی 2025: یکم مارچ کو ہوگا ہندوستان اور پاکستان کا مقابلہ، بی سی سی آئی کی منظوری کا انتظار

ممبئی: ٹی-20 عالمی کپ 2024 پر قبضہ جما چکی ہندوستانی ٹیم جمعرات کی علی الصبح وطن واپس آ جائے گی اور پھر جشن کا ایک دراز سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ لیکن اس درمیان چمپئنز ٹرافی 2025 سے متعلق ایک بڑی خبر سامنے آ رہی ہے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے اس ٹورنامنٹ سے متعلق تاریخوں کا مسودہ پیش کر دیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کے مطابق پی سی بی نے چمپئنز ٹرافی 2025 کے لیے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ہونے والی میچ کے لیے یکم مارچ 2025 کی تاریخ طے کی ہے۔ آئی سی سی بورڈ کے ایک سینئر رکن کے حوالے سے یہ جانکاری دی جا رہی ہے، اور یہ بھی بتایا جا رہا ہے کہ یہ میچ لاہور میں کھیلا جائے گا۔ حالانکہ بی سی سی آئی نے ابھی تک اس سلسلے میں منظوری نہیں دی ہے۔ ابھی تو یہ بھی طے نہیں ہو پایا ہے کہ ہندوستانی ٹیم پاکستان جائے گی یا نہیں، لیکن پی سی بی نے اپنی طرف سے مکمل مسودہ ذمہ داران کے سامنے رکھ دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ چمپئنز ٹرافی 19 فروری 2025 سے شروع ہوگا جو 9 مارچ تک کھیلا جائے گا۔ 10 مارچ کو ریزرو ڈے رکھا گیا ہے تاکہ 9 مارچ کو فائنل میں کسی طرح کا خلل پیدا ہوا تو اگلے دن مقابلہ کرایا جا سکے۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ ہندوستان کو گروپ 'اے' میں پاکستان، بنگلہ دیش اور نیوزی لینڈ کے ساتھ رکھا جائے گا۔ گروپ 'بی' میں آسٹریلیا، جنوبی افریقہ، انگلینڈ اور افغانستان کی ٹیمیں ہوں گی۔ آئی سی سی بورڈ کے رکن نے پی ٹی آئی کو بتایا ہے کہ پی سی بی نے 15 میچوں کی آئی سی سی چمپئنز ٹرافی کا ڈرافٹ جمع کر دیا ہے۔

مجلسی اُمیدوار سید معین کا پیدل دورہ

ناندیڑ: ?9نومبر (ورقِ تازہ نیوز) ناندیڑ اسمبلی انتخابات حلقہ جنوب کے مجلسی اُمیدوار سید معین نے اپنے سینکڑوں حامیوں کے ہمراہ اپنی تشہیری مہم کے سلسلے میں ا?ج دوپہر دو تا پانچ بجے کے دوران حلقے کے غسّو گلی، چھپی گلی، حویلی، راشن شاپ، رحمت ٹیکڑ، پیلی بلڈنگ، پٹھان گلی، چوپالہ، پانی کی ٹاکی، سدھنا رتھ پوری، ٹاکیاں، مالیاں، برہم پوری کے علاوہ برکت کامپلیکس، علی نگر، فنس بیکری، سائی نگر، قیوم پلاٹ وغیرہ علاقوں کا پیدل دورہ کرتے ہوئے رائے دہندوں سے ملاقات کی اور اپنے قیمتی ووٹ کو پتنگ کے حق میں استعمال کرنے کی درخواست کی۔ اس موقع پر اُنہوں نے مختلف علاقوں کے ذی اثر افراد، بزرگوں، ضعیف العمر خواتین اور نوجوانوں سے ملاقات کی اور اُن کے مسائل کو بھی جاننے کی کوشش کی اور تیقن دیا کہ چاہے وہ الیکشن جیتیں یا ہاریں، اُن کے مسائل کو حل کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔

سخت سیکوریٹی کے درمیان حیدرآباد میں سلمان خان کی شوٹنگ

حیدرآباد: لارنس بشنوئی گینگ کی جانب سے دھمکیاں ملنے کے پس منظر میں حیدرا?باد کے پرانے شہر کی ایک اسٹار ہوٹل میں سخت سیکوریٹی کے درمیان سلمان خان کی فلم "سکندر" کیلئے شوٹنگ جاری ہے۔ بالی ووڈ کے سلطان کی سیکوریٹی سخت کر دی گئی ہے جبکہ انہیں وائی پلس زمرہ کی سیکوریٹی دستیاب ہے

ناگزیر حالات کے باعث مشاعرہ وجشن ملتوی

کوثر ایجوکیشن ویلفیئر سوسائٹی ناندیڑ کے زیراہتمام 11رنومبر کو اُردو گھر ناندیڑ میں بین الریاستی مشاعرہ وجشن تمیز پرواز، رکھا گیا تھا، لیکن ریاستی اسمبلی کے الیکشن ہونے سے مثالی انتخابی ضابطہ اخلاق نافذ ہونے کی وجہ سے مشاعرہ وجشن ملتوی کیا جا رہا ہے۔ اگلی تاریخ کا اعلان 30رنومبر کے بعد کیا جائے گا۔

کنوینر مشاعرہ	ناظم مشاعرہ
ڈاکٹر شیخ رفیق اکمل، ناندیڑ	سہیل احمد صدیقی، ناندیڑ

اخبار میں پیڈ نیوز شائع ہو تو امیدواروں کے خرچ میں شامل کیا جائے

ضلع کلکٹر کی ایم سی ایم سی کمیٹی کو ہدایات

ناندیڑ:9رنومبر (ورقِ تازہ نیوز) لوک سبھا ضمنی انتخابات اور اسمبلی انتخابات کے آخری ہفتے میں خبروں کے ذریعے پیڈ نیوز کے ذریعے تشہیر نہیں ہونی چاہیے، اس بات کا خیال رکھا جائے۔ اگر اس دوران بار بار خبریں اور ان خبروں کے ذریعے تشہیر کی جاتی ہے تو اسے پیڈ نیوز سمجھ کر امیدوار کے خرچ میں شامل کیا جائے۔ اس کے علاوہ اس دوران اخبارات کو بھی کوئی بھی خبر پیڈ نیوز کی شکل میں شائع نہ ہونے کی سخت نگرانی کرنی چاہیے، یہ بات ضلع کلکٹر و ضلع رٹرننگ آفیسر ابھیجیت راوت نے کہی۔ سیاسی اشتہارات کی قبل از منظوری، پرنٹ میڈیا میں آنے والے اشتہارات اور مواد کے ذریعے پیڈ نیوز کی ممانعت کی نگرانی کے لیے، اشتہارات اور پیڈ نیوز کے خرچ کی رپورٹ ایکسپینڈیچر (خرچ) ڈیپارٹمنٹ کو دینے کے لیے میڈیا سرٹیفکیشن اینڈ مونیٹورنگ کمیٹی (ایم سی ایم سی) کی تشکیل کی گئی ہے اور اس پر سختی سے عمل درآمد کیا جائے گا، ایسی ہدایات ضلع کلکٹر نے دیں۔

اشتہارات میں کیا نہ ہو: مثالی ضابطہ اخلاق کے مطابق دی گئی ہدایات کی پیروی اشتہارات میں ضروری ہے۔ خاص طور پر وہ چیزیں جن سے قومی یکجہتی کو نقصان پہنچے، مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچے، بھارتی آئین کی توہین ہو، کسی پر مقدمہ درج کرنے کی ترغیب ہو، نظم و نسق کو نقصان پہنچے، جرائم کی حوصلہ افزائی ہو، خواتین کی غلط تصویر کشی ہو، تمباکو یا نشہ آور اشیاء کی اشتہارات، ہنڈا یا بچہ شادی کو فروغ دینے والے اشتہارات کو نشر کرنے پر پابندی ہے۔ دوسرے ممالک پر تنقید نہ ہو، عدالتوں کی توہین اشتہار میں نہ ہو، صدر جمہوریہ اور عدلیہ کے بارے میں شک و شبہات نہ ہوں۔ قومی یکجہتی، ہم آہنگی اور اتحاد کو نقصان پہنچانے والے مواد اشتہار میں نہ ہو۔ سیکوریٹی فورسز کے کسی بھی اہلکار، فرد یا آفیسر کی تصویر یا فوجی دستوں کی تصویر اشتہار میں نہ ہو۔ کسی فرد کی ذاتی زندگی یا واقعات پر تبصرہ نہ کیا جائے۔

پیڈ نیوز جیسے خبروں سے گریز: انتخابی دور میں اکثر ایک ہی طرح کے ہیڈنگز (سرخیوں) والی خبریں نظر آتی ہیں۔ اشتہارات کے بدلے یہ پریس نوٹس پیڈ نیوز کے طور پر شائع نہ ہو، اس بات کا خیال رکھا جائے۔ اس کے علاوہ بائی لائن کے بغیر یکساں مواد والی ایک ہی طرح کی خبریں یا ہیڈنگز نہیں دینی چاہئیں۔ اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ انتخابی دور میں کسی بھی امیدوار کی براہ راست حمایت نہ ہو، جیسے" یہ امیدوار کامیاب ہوگا، یہ امیدوار کا پلڑا بھاری ہے، یہ امیدوار جیتنے کے قریب ہے" وغیرہ۔ ایسی خبریں پیڈ نیوز تصور کی جاتی ہیں اور سرکاری نرخ کے مطابق اس کا تمام خرچ امیدوار کے خرچ میں شامل ہو جائے گا، جس سے امیدوار کے خرچ کا بجٹ متاثر ہو سکتا ہے۔ اس انتخابی دور میں امیدواروں کے لیے لوک سبھا کے لیے 95 لاکھ روپے اور اسمبلی کے لیے 40 لاکھ روپے کی حد مقرر کی گئی ہے۔ اس لیے اخبارات میں انتخابی جلسوں یا دیگر سرگرمیوں کے بارے میں یکساں خبریں شائع نہ ہوں، اس بارے میں سیاسی جماعتوں اور اخبارات کو احتیاط برتنی چاہیے۔ انتخابات سے متعلق تمام خبریں ایڈیٹوریل (ادارتی) معیار کے مطابق ہوں۔ پریس نوٹس کے مواد اور ہیڈنگز (سرخیوں) میں ترمیم کی جائے۔ نیز ان خبروں سے مثالی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی نہ ہو، اس بات کا بھی خیال رکھا جائے۔

ہندوستانی ٹیم 'چمپئنز ٹرافی' کے لیے پاکستان نہیں جائے گی، بی سی سی آئی نے آئی سی سی کو سنایا حتمی فیصلہ!

چمپئنز ٹرافی 2025 کا آغاز 19 فروری 2025 سے ہونے والا ہے، لیکن ابھی تک اس کا شیڈول سامنے نہیں آیا ہے۔ امید کی جا رہی تھی کہ آئندہ ہفتہ کے شروع میں شیڈول سامنے آ جائے گا، لیکن اب اس میں تاخیر ہو سکتی ہے۔ ایسا اس لیے کیونکہ بی سی سی آئی نے فیصلہ کیا ہے کہ ہندوستانی ٹیم پاکستان کا دورہ نہیں کرے گی۔ 'ای ایس پی این کرک انفو' کی ایک رپورٹ میں یہ جانکاری دی گئی ہے۔ دراصل آئی سی سی کو بی سی سی آئی کے فیصلے کا انتظار تھا کہ وہ ہندوستانی ٹیم پاکستان بھیجنے کو راضی ہے یا نہیں۔ اب جو رپورٹ سامنے آ رہی ہے اس میں بتایا جا رہا ہے کہ بی سی سی آئی نے آئی سی سی کو مطلع کر دیا ہے کہ ہندوستانی ٹیم 'چمپئنز ٹرافی' میں حصہ لینے کے لیے پاکستان نہیں جائے گی۔ بی سی سی آئی نے یہ بھی بتایا ہے کہ اسے حکومت ہند نے ٹیم کو پاکستان نہ بھیجنے کا مشورہ دیا ہے۔ یعنی ایک طرح سے بی سی سی آئی نے اپنا حتمی فیصلہ بین الاقوامی کرکٹ کونسل کے سامنے سنا دیا ہے۔ اس طرح ممکن یہی ہے کہ یہ ٹورنامنٹ ہائبرڈ ماڈل میں کھیلا جائے۔ یعنی ہندوستان کے سبھی میچ پاکستان سے باہر رکھا جا سکتا ہے، اس کا اندیشہ پہلے بھی کچھ رپورٹس میں ظاہر کیا جاتا رہا ہے۔ چونکہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان سیاسی تعلقات کشیدہ ہیں، اس لیے ہندوستانی ٹیم نے 2008 ایشیا کپ کے بعد سے ہی پاکستان کا دورہ نہیں کیا ہے۔ پاکستان امید کر رہا تھا کہ چمپئنز ٹرافی میں ہندوستانی ٹیم پہنچے گی کیونکہ پاکستان نے حال ہی میں 2023 عالمی کپ سمیت کئی آئی سی سی ایونٹس میں ہندوستان کا دورہ کیا ہے۔ لیکن اب اس کی امیدوں پر پانی پھرتا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ واضح رہے کہ چمپئنز ٹرافی 19 فروری 2025 سے 9 مارچ 2025 کے درمیان کھیلا جانا مقرر کیا گیا ہے۔ اس ٹورنامنٹ میں 8 ٹیمیں شامل ہیں۔ چمپئنز ٹرافی 7 سال بعد کھیلی جا رہی ہے، اس لیے کرکٹ شائقین میں ایک جوش دیکھنے کو مل رہا ہے۔

شادی کی پرمسرت تقریب

ناندیڑ:9نومبر: شہر ناندیڑ کی معروف سماجی سیاسی شخصیت جناب عبدالقیوم خان صاحب کی دختر نیک اختر کا عقد مسعود مورخہ 8 نومبر بروز جمعہ بعد نماز عصر شہر کے رائل فنکشن ہال میں جناب عبدالعلیم صاحب کنٹراکٹر ساکن گوداوری کالونی ناندیڑ کے فرزند عبدالسامن (ڈی فارمیسی) کے ہمراہ بحسن خوبی انجام پایا۔ بعد نماز عشاء پرتکلف ضیافت کا اہتمام کیا گیا تھا۔ تقریب میں ناندیڑ، بودھن، حیدرآباد، اورنگ آباد کے عزیز و اقارب کے علاوہ شہر کے معززین، دوست احباب نے شرکت کی۔ عروس، شہر کی معروف شخصیت الحاج عبدالغفور خان صاحب (ریڈروز ٹیلر) کی رشتہ میں پوتی و عبدالرحیم خان صاحب (کچینز ٹیلر) عبدالندیم خان صاحب ایڈوکیٹ کی رشتہ میں برادرزادی ہے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار، ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔